سال:7، شمارہ:01
01 تا 15 جولائی، 2026 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

ہمیں فالو کریں @NISPIBIndia

اس کاپی کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں

عدالتی آسانی کا دور

نیا قانون - نیا اعتماد

بھارتیہ نیائے سنہیتا، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم کے دو شاندار سال، شہریوں پر مبنی عدالتی نظام کی تعمیر کے تاریخی سفر کی بن گئے ہیں علامت...

ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی

6 جولائی کو ان کے یوم پیدائش پر ممنون قوم کا خراج عقیدت

ملک کی یکجہتی، سالمیت

اور ثقافتی قوم پرستی کے علمبردار

اپنے بیباک قوم پرستانہ خیالات سے 'ماں بھارتی' کو عزت بخشنے والے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی ہندوستان کی ترقی میں شاندار اور مثالی تعاون کرتے رہے۔ ان کے لیے ملک کی یکجہتی اور سالمیت سے بڑھ کر کوئی چیز اہم نہیں تھی۔ شمال میں کشمیر سے لے کر مشرق میں بنگال تک، انھوں نے ملک کی انچ انچ زمین اور جموں و کشمیر سے دو پردھان، دو ودھان، دو نشان ختم کرنے کے لیے جدوجہد کی۔ مادر وطن کے لیے ان کی لگن اور قربانی اپنے ہم وطنوں کو ہمیشہ متاثر کرتی رہے گی۔

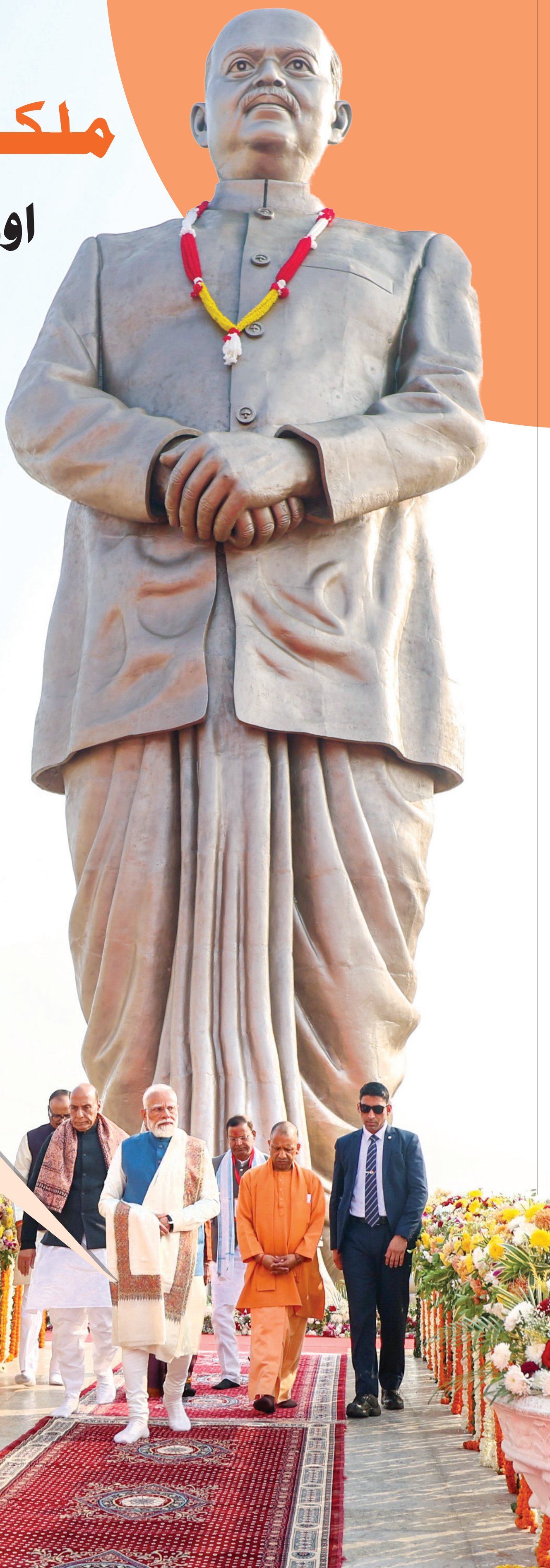

> قوم کے امر فرزند ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو ان کے یوم پیدائش پر صمیم قلب سے خراج عقیدت۔ ملک کی آن، بان اور شان کی حفاظت کے لئے انھوں نے اپنی جان نچھاور کر دی۔ ان کے نظریات اور اصول ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر میں انمول ہیں۔
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

اندرونی صفحات پر...

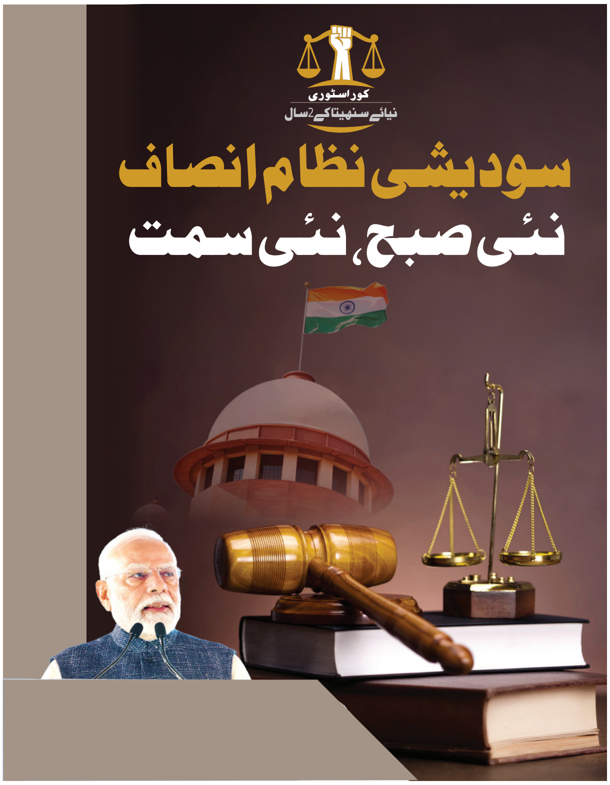

کور اسٹوری

دو صدی کا فاصلہ طے کرتے ہوئے 21 ویں صدی میں ہندوستان کو غلامی کے سائے سے آزاد اپنا قانون ملا۔ نتیجتاً، خواہ شہری ہوں یا پولیس اور عدالتیں، پچھلے دو سال میں انصاف کی کتاب اور زبان دونوں ہی بدل گئے ہیں۔ اس نئی تبدیلی سے ہندوستان کا ایک ایک فرد دیکھ رہا ہے سودیشی نظام انصاف کی نئی صبح... | 14-23

خبروں کا خلاصہ | 4-5

احمد آباد میٹرو سمیت بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کی منظوری
مرکزی کابینہ کے فیصلے | 13

ہنر مند ہندوستان کی طرف مضبوطی سے بڑھتے قدم
گزشتہ 11 سال میں ملک میں لاکھوں لوگوں کو ہنر مند اور بااختیار بنایا گیا | 26-27

تکنیک سے تبدیلی کا ایک نیا دور
فلیگ شپ: ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کے 11 سال | 28-30

نئے ہندوستان کی افرادی قوت کو بااختیار بنانا
پی ایم وکست بھارت روزگار یوجنا میں 56 لاکھ کارکنوں کا اندراج | 31

جدید رابطے اور ترقی کا ایک نیا باب
سورت - دمن میں 23,000 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد | 32-34

بہادری کو اعزاز...
صدر دروپدی مرمو نے دفاعی تفویض اعزازات کی تقریب 1 میں 51 بہادروں کو کیا سرفراز | 35

دنیا کو متاثر کرتی رہتی ہے ہندوستان کی ترقی کی کہانی
گورننگ کونسل میٹنگ کی وزیر اعظم نریندر مودی نے کی صدارت | 36-37

شخصیت: گلزاری لال نندا
جنھوں نے مشکل وقت میں سنبھالی ملک کی کمان | 38

یکم جولائی 2026 سے وکست بھارت - جی رام جی نافذ

دیہی ہندوستان میں اب
125 دن کی روزگار گارنٹی

جی رام جی میں ہر ایک دیہی گھرانے، جس کے بالغ افراد غیر ہنر مند دستی مزدوری کی مانگ کریں گے، انہیں ہر مالی سال میں دی جائے گی 125 دن کی اجرت پر مبنی روزگار کی ضمانت | 24-25

ہندوستان کے طویل ترین عرصے سے خدمات انجام دینے والے منتخب وزیر اعظم

خدمت، ہمت اور قوم کی تعمیر کی مسلسل لگن کی علامت

وزیر اعظم نریندر مودی

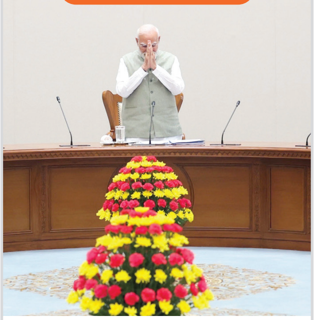

ترقی کی راہ پر گامزن... 12 سالہ ترقی کا سفر ایک عہد کے طور پر ہو چکا ہے قائم | 6-10

تاریخی قیادت، عالمی پذیرائی
نیا ہندوستان، مضبوط ہندوستان

وزیر اعظم مودی ہندوستان کے طویل ترین عرصے سے مسلسل خدمات انجام دینے والے منتخب وزیر اعظم بنے۔ اس قابل فخر موقع پر دنیا بھر سے موصول ہوئے تہنیتی پیغامات | 11-12

نیو انڈیا
سماچار

سال: 7، **شمارہ**: 01، 01 **تا** 15 **جولائی** 2026،

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی-110003،
ای میل – response-nis@pib.gov.in آر۔این۔آئی۔نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

نیا قانون، نئی سمت

عدالتی نظام کو با اختیار بنانے کا ایک نیا دور

تسلیمات !

آج قوم وکست بھارت کے عزم کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہے۔ اس عزم کو پورا کرنے کے لیے ہم سب نے 'پنچ پرن' لئے تھے۔ ان میں سے ایک عہد یہ تھا کہ ہم خود کو غلامی کی ذہنیت سے مکمل طور پر آزاد کریں گے۔ ملک کو ہندوستانی سوچ اور ہندوستانی شناخت کے ساتھ ایک خود کفیل ملک بنائیں گے۔ اس عہد کو پورا کرنے کے لیے یکم جولائی 2024 کو حکومت نے نوآبادیاتی دور کے تین قوانین کو منسوخ کرتے ہوئے انصاف کے ہندوستانی تصور پر مبنی تین نئے قوانین نافذ کیے۔

انڈین پینل کوڈ 1860، کوڈ آف کریمینل پروسیجر 1898 اور انڈین ایویڈینس ایکٹ 1872 کی جگہ ملک میں بھارتیہ نیائے سنہیتا، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم نافذ کئے گئے۔ ان قوانین کا مقصد انفرادی آزادی، تحفظ اور انسانی حقوق کو ترجیح دینا اور نظام انصاف کو زیادہ شفاف، موثر اور موجودہ معاشرے کی ضروریات کے مطابق بنانا ہے۔ یہ قوانین سائبر جرائم اور منظم جرائم جیسے جدید چیلنجوں سے نمٹنے اور متاثرین کے لیے انصاف کو یقینی بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پچھلے دو سال میں یہ تینوں قوانین عدالتی رسائی کے ایک نئے دور کے طور پر قائم ہو چکے ہیں۔ ہندوستان کے پورے عدالتی نظام میں اب ہندوستانی روح ہے۔ ان دو برسوں کا سفر ہی اس بار کے ہمارے شمارے کی کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ، شخصیت کی سیریز میں مشکل وقت میں ملک کی باگ ڈور سنبھالنے والے گلزاری لال نندا، فلیگ شپ میں ڈیجیٹل انڈیا، اسکل انڈیا، وکست بھارت روزگار یوجنا، مرکزی کابینہ کے فیصلے، نیتی آیوگ گورننگ کونسل کی میٹنگ اور وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر 6 جولائی کو شیاما پرساد مکھرجی کے یوم پیدائش پر اور بیک کور پر جئے پرکاش نارائن برڈ سینکچوری کو 100 واں رامسر سائٹ قرار دیئے جانے پر خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

جریدہ طالب علموں کے لیے فائدہ مند

میں اس جریدے کا باقاعدہ قاری تو نہیں رہا، لیکن اپنے استاد کے حکم پر عمل کرتے ہوئے میں نے حال ہی میں 'نیو انڈیا سماچار' جریدہ کے مئی کا پہلا شمارہ پڑھا۔ میں حیران رہ گیا کہ یہ جریدہ طلبہ کے لیے کتنا فائدہ مند ہے۔ اس جریدے میں یو پی ایس سی کے تمام موضوعات کے بارے میں درست اور حقیقت پر مبنی معلومات دستیاب ہیں۔ اس کا فائدہ مجھے اپنے حالیہ گورننس کے ٹیسٹ کے دوران ملا، کیونکہ اس شمارے میں 'سیلف ہیلپ گروپوں' کے بارے میں تذکرہ تھا جو یو پی ایس سی کے لحاظ سے ایک اہم پہلو ہے۔ اس جریدے میں حالات حاضرہ کی کوریج بہترین ہے جو مسابقتی امتحانات کے لیے ضروری ہے۔ اس جریدے کو پڑھنے کے بعد میں نے اس کا باقاعدہ قاری بننے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسے پڑھنے کے بعد میں دوسروں سے بھی گزارش کروں گا کہ وہ بھی اس جریدے کو دلچسپی سے پڑھیں اور اس سے مستفید ہوں۔

ویبھو سونی

Vaibhavsoni074@gmail.com

ملک کی ترقی اور حکومتی اقدامات سے متعلق حاصل ہوتی ہیں معلومات

میں 'نیو انڈیا سماچار' جریدے کا ڈیجیٹل ایڈیشن پڑھتا ہوں۔ یہ جریدہ ملک کی ترقی اور حکومتی اقدامات کے بارے میں معلوماتی اپ ڈیٹ فراہم کرتا ہے۔ میں اس کی بہت ستائش کرتا ہوں۔

sachingour231@gmail.com

ملک کے ورثے پر محسوس ہوتا ہے فخر

میں نے نیو انڈیا سماچار کے تازہ شمارے میں مردم شماری 2027 پر کور اسٹوری پڑھی۔ اس اسٹوری کے لیے آپ کا شکریہ! یہ اتنا تفصیلی اور منظم ہے کہ یہ نہ صرف پروسیس کو بحسن وخوبی سمجھاتی ہے بلکہ شکوک وشبہات کا بھی ازالہ کرتی ہے۔ دیگر ذرائع ابلاغ سے شکوک وشبہات پیدا ہو رہے تھے، لیکن اس اسٹوری کو پڑھ کر اب وضاحت ہو گئی ہے۔ مجھے کمودینی لکھیا کے بارے میں پڑھ کر بھی بہت اچھا لگا۔ میں آپ کی ٹیم کی ستائش کرتی ہوں کہ انھوں نے ہمارے ملک کی ایسی ہستیوں کو تلاش کیا، جن کے بارے میں میں اپنے بچوں کو بتا سکتی ہوں اور اپنے ملک کے ورثے پر فخر محسوس کر سکتی ہوں۔

شپرا ابراہم

shipra.abraham@gmail.com

معلوماتی جریدہ پڑھنے کا رہتا ہوں منتظر

میں اپنے گھر پر کنڑ زبان میں نیو انڈیا سماچار جریدہ باقاعدگی سے پڑھتا ہوں۔ یہ بہت معلوماتی جریدہ ہے۔ میں اسے پڑھنے کے لئے منتظر رہتا ہوں۔ اسے پڑھنے سے مجھے مشکل مسائل کو بہ آسانی سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ مجھے یہ بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔ یہ مجھے کافی اپ ڈیٹ رکھتا ہے۔

کستوری

rakeshla143@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر -1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی - 110003

ای میل - response-nis@pib.gov.in

خبروں کا خلاصہ

زوجیلا سرنگ...

ہندوستانی انجینئرنگ کی صلاحیت کا حیرت انگیز 'بریک-تھرو'

ہندوستان اب اپنی انجینئرنگ کی مہارت کا مسلسل مظاہرہ کر رہا ہے۔ ہندوستان میں سرنگیں صرف بنیادی ڈھانچے کی ترقی تک محدود نہیں ہیں۔ بلکہ، ایسے پہاڑ اور دشوار گزار خطے جو کبھی رابطے میں رکاوٹ ہوا کرتے تھے، انہیں بھید کر جغرافیائی چیلنجوں پر قابو پایا جا رہا ہے۔ اٹل ٹنل، چناب برج، نیو پمبن برج اور بیرابی-سیرانگ ریلوے لائن کی تعمیر کے بعد اب ایشیا کی سب سے طویل زوجیلا سرنگ کا 9 جون کو ایک تاریخی بریک تھرو ہوا۔ یہ بریک تھرو صرف تعمیراتی کام میں پیش رفت نہیں، بلکہ ہندوستان کی تکنیکی کارکردگی، انجینئرنگ کی صلاحیت اور ناقابل تسخیر عزم کی علامت ہے۔ یہ پروجیکٹ جموں و کشمیر اور لداخ کے درمیان تمام موسموں کے رابطے کے ایک اہم باب کے طور پر ابھر رہا ہے۔

اسٹریٹجک انفراسٹرکچر کے فروغ سے علاقائی ترقی، سیاحت، تجارت اور قومی سلامتی میں تیزی آئے گی۔ اس سرنگ کی تعمیر کے بعد سونمرگ سے بینامرگ تک تقریباً دو گھنٹے کا سفر صرف 30 منٹ میں مکمل ہو جائے گا۔ قومی شاہراہ 1 پر بالتال سے مینامرگ تک تقریباً 14 کلومیٹر لمبی زوجیلا ٹنل 6,800 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کی جا رہی ہے۔ یہ سرنگ 2,900 میٹر اور 3,310 میٹر کی اونچائی کے درمیان تعمیر کی جا رہی ہے۔

ہندوستان کی سمندری غذا کی برآمدات

تقریباً 74 ہزار کروڑ روپے کی اعلیٰ ترین سطح پر

چیلنج سے بھرپور عالمی بازار کے حالات کے باوجود ہندوستان نے مالی سال 26-2025 کے دوران 73,890.46 کروڑ روپے مالیت کا 19.72 لاکھ میٹرک ٹن سمندری غذا برآمد کیا۔ یہ مقدار اور قدر دونوں میں اعلیٰ ترین سطح ہے۔ رواں سال بھی امریکہ اور چین ہندوستانی سمندری غذا کے بڑے درآمد کنندگان رہے۔ منجمد جھینگا اہم برآمداتی شئے کے طور پر برقرار رہا، جن سے 49,000 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کی برآمدات ہوئی۔ کل برآمدی حجم میں اس کی حصے داری 40 فیصد سے زیادہ ہے۔

3 کروڑ لکھ پتی دیدی کا ہدف حاصل

ملک نے 3 کروڑ لکھ پتی دیدیوں کا ہدف حاصل کر لیا ہے۔ اب، مشن موڈ میں مزید 3 کروڑ لکھ پتی دیدی بنانے کے عہد کو پورا کرنے پر توجہ مرکوز ہے۔ لکھ پتی دیدی پہل دیہی خواتین کی معاشی بااختیاری کی سمت ایک تبدیلی کی مہم کے طور پر ابھری ہے۔ اب ترجیح اضافی 3 کروڑ خواتین کو پائیدار اور متنوع معاش کی سرگرمیوں سے جوڑنا ہے تاکہ ان کی آمدنی میں مسلسل اضافہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ملک بھر میں تقریباً 4.11 کروڑ ممکنہ لکھ پتی دیدیوں کی نشاندہی کی جا چکی ہے، جو اگلے مرحلے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔

پردھان منتری سرکشت ماترتوابھیان : دیکھ بھال کی ایک دہائی

ملک میں محفوظ زچگی کو یقینی بنانے کے لئے پردھان منتری سُرکشت ماترتوابھیان نے اپنے 10 سال مکمل کر لئے ہیں۔ اس موقع پر صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جے پی نڈا نے 9 جون کو 'پی ایم ایس ایم اے کے 10 سال- دیکھ بھال کی ایک دہائی' کے موضوع کے تحت ایک ملک گیر جشن کا آغاز کیا۔ اس حصولیابی کو یادگار بنانے کے لئے حکومت نے 75 روپے کا ایک یادگاری سکہ اور 5 روپے کا ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا۔ اس اسکیم کا آغاز وزیر اعظم نریندر مودی نے 9 جون 2016 کو کیا تھا۔ اس کا مقصد ہر ماہ کی 9 تاریخ کو ماہر ڈاکٹروں کے ذریعے حاملہ خواتین کو مفت قبل از زچگی جانچ اور صحت کی خدمات فراہم کرنا تھا۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران اس مہم کے ذریعے ملک بھر میں 7.50 کروڑ سے زائد حاملہ خواتین مفت صحت خدمات سے مستفید ہوئی ہیں۔ اس مہم نے ایک صحت مند اور محفوظ ہندوستان کی تعمیر کی مضبوط بنیاد رکھی ہے۔

'بھویہ' پورٹل کا آغاز

ملک بھر میں 100 انڈسٹریل پارک کے قیام کا عمل شروع

بھارت اُدیوگک وکاس یوجنا (بھویہ) کو چلانے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے بھویہ پورٹل کا آغاز کیا گیا۔ بھویہ اسکیم کے تحت ریاستوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ اپنی صنعتی صلاحیتوں، زمین کی دستیابی، سرمایہ کاروں کی دلچسپی اور علاقائی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے پروجیکٹ کی تفصیلی تجاویز پیش کریں۔ اس اسکیم کا مقصد ملک بھر میں 100 صنعتی پارک تیار کرنا ہے تاکہ زیادہ سرمایہ کاری کے ذریعے بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ یہ پارک مختلف سائزوں میں تیار کیے جائیں گے، جن میں پہاڑی علاقوں، چھوٹے مرکز کے زیر انتظام خطوں اور شمال مشرقی ریاستوں میں 25 ایکڑ سے لے کر درمیانے درجے کی ریاستوں اور خطوں میں 100 سے 500 ایکڑ تک اور شہروں اور قصبوں کے قریب 1,000 ایکڑ تک کے پارک شامل ہوں گے۔

پدم ایوارڈز-2027 کے لیے نامزدگی 31 جولائی 2026 تک

یوم جمہوریہ 2027 کے موقع پر اعلان کئے جانے والے پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگی کی آخری تاریخ 31 جولائی، 2026 ہے۔ نامزدگی/سفارشیں صرف نیشنل ایوارڈ پورٹل (https://awards.gov.in) پر آن لائن ہی قبول کی جائیں گی۔ پدم ایوارڈز، یعنی پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں سے ہیں۔ 1954 میں قائم ہونے والے ان ایوارڈز کا اعلان ہر سال یوم جمہوریہ پر کیا جاتا ہے۔ انہیں فن، ادب اور تعلیم، کھیل، طب، سماجی خدمت، سائنس اور انجینئرنگ، تعلقات عامہ، سول سروس، تجارت اور صنعت وغیرہ کے شعبوں میں ممتاز اور غیر معمولی حصولیابیوں یا خدمات کے لیے دیا جاتا ہے۔ حکومت پدم ایوارڈز کو "عوام کا پدم" بنانے کے لیے پر عزم ہے۔ لہٰذا، تمام شہریوں سے خود نامزدگی/سفارش کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی

خدمت، ہمت اور قوم کی تعمیر کی مسلسل لگن کی علامت

مرکزی کابینہ کی قرارداد

آج، 10 جون، 2026 کا دن ہندوستانی جمہوریت کے سفر میں ایک تاریخی اور حوصلہ افزا سنگ میل کے طور پر درج ہو گیا ہے۔ **آج، جناب نریندر مودی جی، منتخب وزیر اعظم کی حیثیت سے مسلسل سب سے طویل مدت سے ملک کی خدمت کرنے والے وزیر اعظم بن گئے ہیں۔** انہوں نے بطور منتخب وزیر اعظم 4,399 دنوں کی مسلسل خدمات انجام دے کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے، جو آزاد بھارت کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے۔ اس سے قبل، جناب جواہر لال نہرو جی کو 1952 سے 1964 تک مسلسل 4,398 دن تک اس عہدے پر فائز رہنے کا شرف حاصل رہا ہے۔

یہ موقع ہندوستان کے جمہوری شعور، عوامی اعتماد اور عوامی شراکت داری کی طاقت کا مظہر ہے۔ جب کوئی عوامی نمائندہ ملک مقدم کے عزم کے ساتھ زندگی گزارتا ہے، جب وہ سچائی، دیانت داری، محنت، ایمانداری اور کردار کی پاکیزگی کو اپنا رہنما اصول بناتا ہے... ان اقدار کے ساتھ عوام کی خدمت کے جذبے سے سرشار رہتا ہے... تو عوام اسے غیر معمولی حمایت اور اعتماد کی صورت میں اپنا آشیر واد دیتے ہیں۔ آج کا یہ تاریخی لمحہ اسی عوامی آشیر واد کا عکاس ہے۔

مرکزی کابینہ اس موقع پر عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتی ہے۔

10 جون 2026 کی یہ تاریخی حصولیابی کچھ اور اہم سنگ میلوں کے ساتھ آئی ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم کی قیادت میں این ڈی اے حکومت نے بھی 12 برس مکمل کر لیے ہیں۔ ہیڈ آف دی گورنمنٹ کے طور پر محترم وزیر اعظم صاحب 25 سال کی مسلسل خدمت کا بھی تاریخی سنگ میل عبور کرنے والے ہیں۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ چھ دہائیوں کے بعد، ملک نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں مسلسل تیسری بار این ڈی اے حکومت کو اقتدار کی باگ ڈور سونپی ہے۔ **ہمیں فخر ہے کہ ہماری قیادت ایسے قابل اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے جو حساسیت، تحمل، نیک نیتی اور فیصلہ کن خصوصیات کے مالک ہیں۔**

عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی زندگی خدمت، ہمت اور ملک کی تعمیر کی جہد مسلسل کی علامت رہی ہے۔ ایک تنظیمی کارکن اور پھر ریاست کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے ان کے وسیع تجربے کے سبب زمینی حقائق کی ان کی سمجھ نے پالیسیوں کو زیادہ حساس، عملی اور نتیجہ خیز بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

سال 2014 میں وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لینے کے بعد پارلیمنٹ کے

10 جون 2026 کا دن ہندوستانی پارلیمانی تاریخ میں سنہری حروف میں درج ہو گیا ہے۔ ”نیشن فرسٹ“ کے جذبے سے وزیر اعظم نریندر مودی کے انتھک سفر نے آج ایک نئی تاریخ رقم کی۔ اس تاریخ کو وہ 4,399 دنوں کی خدمات مکمل کرتے ہوئے ملک کے سب سے طویل عرصے تک رہنے والے منتخب وزیر اعظم بن گئے۔

قبل ازیں یہ اعزاز ہندوستان کے اولین وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے نام تھا جو 13 مئی 1952 سے 27 مئی 1964 تک کل 4,398 دن اس عہدے پر فائز رہے۔ وزیر اعظم مودی کا یہ ریکارڈ صرف دنوں کی گنتی ہی نہیں ہے، یہ اس گہرے عقیدے اور اٹل اعتماد کا منہ بولتا ثبوت ہے جو ہندوستان کے کسانوں، مزدوروں، نوجوانوں، خواتین اور سماج کے ہر طبقے نے اپنے وزیر اعظم پر ظاہر کیا ہے۔

ترقی کی راہ پر گامزن... 12 سالہ ترقی کا سفر ایک عہد کے طور پر قائم ہو چکا ہے۔ اس حصولیابی پر وزیر اعظم مودی کو مبارکباد دیتے ہوئے مرکزی کابینہ نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کی اہل قیادت میں ہندوستان ایک خود انحصار، محفوظ، خوشحال اور قابل فخر ملک کے طور پر نت نئی بلندیوں کو حاصل کرتا رہے گا اور 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے اپنے راستے کو مضبوط بنائے گا۔

وزیر اعظم کی ترغیب سے گزشتہ 12 برسوں میں خواتین کی زیر قیادت ترقی کے ایک نئے باب کا ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں اضافہ ہوا ہے۔

ان کی رہنمائی میں حکومت نے ہمیشہ ملک کی خواتین کو اپنی پالیسیوں کے مرکز میں رکھا ہے۔ خواہ بیت الخلا کی سہولت ہو، دھوئیں سے پاک باورچی خانہ ہو، حمل کے دوران مالی امداد ہو، مدرا اسکیم ہو، پی ایم آواس خواتین کے نام پر ہونا ہو، لکھ پتی دیدی مہم ہو، پیدائش سے لے کر زندگی کے آخری لمحات تک، زندگی کے ہر مرحلے پر ملک کی خواتین کے لئے ایک مکمل سپورٹ سسٹم تیار کیا گیا ہے۔ لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کا التزام کر کے، ملک کی پالیسی سازی میں ان کی شرکت کو مزید بڑھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

سینٹرل ہال میں انہوں نے خود کو ''پردھان سیوک'' کہا تھا۔ انہوں نے ملک کے آئین کو ایک مقدس کتاب قرار دیا اور یہ بھی کہا تھا کہ ان کی حکومت غریبوں کے لیے وقف ہے۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے منتر کو، حکومت کا نصب العین بناتے ہوئے گزشتہ 12 سال سے اپنے انہی وعدوں کو پورا کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم کی قیادت میں ہندوستان نے غریبوں کی بہبود کو حکمرانی کا بنیادی محور بنایا ہے۔ ملک کے کروڑوں لوگوں تک پہلی مرتبہ اتنے بڑے پیمانے پر پکے مکانات، بجلی، گیس کے کنکشن، پینے کا صاف پانی اور بیت الخلا جیسی سہولیات پہنچائی گئیں۔ پہلی بار کروڑوں افراد کے بینک کھاتے کھولے گئے اور بغیر کسی بچولیے کے انہیں براہ راست سرکاری امداد حاصل ہونے لگی۔ پہلی بار 80 کروڑ سے زیادہ شہریوں کو مفت راشن کی سہولت ملی اور پہلی بار 60 کروڑ سے زیادہ غریب افراد کو 5 لاکھ روپے تک کے مفت علاج کا بھروسہ ملا۔ ان اقدامات سے ہم وطنوں کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوا اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا یقین پیدا ہوا۔ اس کے نتیجے میں 25 کروڑ سے زیادہ لوگ خط افلاس سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

وزیر اعظم، نوجوانوں کی طاقت کو ہندوستان کا سب سے بڑا اثاثہ مانتے ہیں۔ ان کی رہنمائی میں، ہنر مندی کے فروغ، اسٹارٹ اپ انڈیا، اختراع، ڈیجیٹل اکانومی، کھیل، صنعت کاری اور فٹنس کو بے مثال تقویت ملی ہے۔ گزشتہ 12 برسوں میں، بھارت دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن کر ابھرا ہے اور اب ہمارا ملک کھیلوں کی ایک بڑی طاقت کے طور پر اپنی شناخت قائم کر رہا ہے۔ بھارت نے مشن چندریان کے تحت چاند کے جنوبی قطب پر ترنگا لہرا کر دنیا کے سامنے اپنی بڑھتی ہوئی سائنسی صلاحیت کا بھی مظاہرہ کیا ہے۔

وکست بھارت کے جن چار ستونوں کی بات عزت مآب وزیر اعظم کرتے ہیں، ان میں سے ایک اہم ستون ہمارے کسان ہیں۔ گزشتہ 12 برسوں میں کسانوں کے لئے بیجوں کی نئی اقسام متعارف کرائی گئیں، بہت سے نامکمل آبپاشی پروجیکٹوں کی تکمیل ہوئی، پی ایم کسان سمان ندھی، ایم ایس پی میں اضافہ اور سرکاری خریداری میں اضافہ جیسے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔ خاص طور پر چھوٹے کسانوں، مویشی پرور کسانوں اور ماہی گیروں کے لیے بے مثال کام کیا گیا ہے۔ مویشی پروروں اور ماہی گیروں کو کسان کریڈٹ کارڈ فراہم کرنے کے معزز وزیر اعظم کے فیصلے سے لاکھوں لوگ

وزیر اعظم کی قیادت میں بھارت نے موسمیاتی تبدیلی اور پائیدار ترقی کے میدان میں دنیا کے سامنے ایک ذمہ دار اور متاثر کن ماڈل پیش کیا ہے۔

بھارت نے انٹرنیشنل سولر الائنس، کولیشن فار ڈیزاسٹر ریزیلینٹ انفراسٹرکچر اور گلوبل بایو فیول الائنس جیسے کئی اقدامات کئے ہیں۔ مشن لائف اور 'ایک پیڑ ماں کے نام' جیسی عوامی تحریکوں کو وزیر اعظم نے عالمی پلیٹ فارم پر بھارت کے تعاون کے طور پر قائم کیا ہے۔ 'کیچ دی رین' اور 'امرت سروور' جیسی مہم نے پانی کے تحفظ کے ساتھ ہی، نوجوان نسل کو اس ذمہ داری کے تئیں بیدار کیا ہے۔

مستفید ہو رہے ہیں۔ آج، بھارت کی زرعی برآمدات بڑھ کر 5 لاکھ کروڑ روپے سے زائد ہو گئی ہے۔ **یہ کسانوں کی بہبود سے متعلق معزز وزیر اعظم کی پالیسیوں کا ہی واضح اثر ہے۔**

وزیر اعظم ملک مقدم کے جذبے کے تحت بڑے فیصلے کرنے سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے۔ یہی وجہ ہے کہ جو فیصلے اور جو اصلاحات گزشتہ کئی دہائیوں سے زیر التواء تھے، آج حقیقت بن چکے ہیں۔ جموں وکشمیر سے آرٹیکل 370 کی منسوخی، جی ایس ٹی کا نفاذ، او آر او پی کا اطلاق، سی ڈی ایس کے عہدے کی تشکیل، غریبوں کو 10 فیصد ریزرویشن دینا، اینمی پراپرٹی ایکٹ کا نفاذ، سی اے اے قانون بنانا، طلاق ثلاثہ کے خلاف قانون بنانا، وقف قانون میں ترمیم کرنا، جوہری شعبے میں اصلاحات کے لئے شانتی قانون بنانا، بھارتیہ نیائے سنہیتا کا نفاذ اور درجنوں لیبر قوانین کو چار کوڈ میں ضم کرنا، ایسے بہت سے بڑے فیصلے عزت مآب وزیر اعظم کی فیصلہ کن شبیہ کو مضبوط کرتے ہیں۔ **وزیر اعظم نے قومی سلامتی کو ایک نئی جہت دی ہے اور اسے نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا سہرا ان کی قیادت کو جاتا ہے۔** پہلی بار سرحد پار دہشت گردوں کے کیمپوں پر سرجیکل اسٹرائیک کی گئی۔ پہلی بار سرحد پار ایئر اسٹرائیک کی گئی۔ پہلی بار، آپریشن سندور کے طور پر، پاکستان کے ان علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا جو پہلے ناقابل تصور سمجھے جاتے تھے۔ عزت مآب وزیر اعظم کی ہدایات کے بعد، حکومت ہند نے پاکستان کے ساتھ کئی دہائیوں قبل کیے گئے غیر منصفانہ دریائے سندھ کے معاہدے کو معطل حالت میں رکھ دیا ہے۔ اب بھارت کا پانی بھارت کے کسانوں کے کام آئے گا۔

عزت مآب وزیر اعظم کی قیادت میں بھارت مکمل طور پر نکسل ازم سے پاک ہو رہا ہے۔ شمال مشرق میں کئی دیرپا امن معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں، جس سے وہاں بے مثال امن قائم ہو رہا ہے۔ بنگلہ دیش کے ساتھ کئی دہائیوں سے جاری سرحدی تنازعہ کو بھی حل کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم کا پختہ یقین رہا ہے کہ خود انحصاری کے بغیر بھارت ترقی نہیں کر سکتا۔ اسی ترغیب اور سوچ سے میک ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت مہموں کو رفتار ملی ہے۔ آج، ہندوستان دفاع، الیکٹرانکس، آٹوموبائل اور دواسازی سمیت متعدد شعبوں میں مینوفیکچرنگ اور برآمدات کے نئے ریکارڈ قائم کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سیمی کنڈکٹرز، گرین انرجی، اسپیس ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت میں بھی قابل ستائش کام کر رہا ہے۔

وزیر اعظم کی قیادت میں بھارت کا عالمی کردار بھی غیر معمولی طور پر مضبوط ہوا ہے۔ عالمی پلیٹ فارم پر بھارت کی آواز کو نئی اہمیت حاصل ہوئی ہے۔ جی 20 کی کامیاب صدارت، گلوبل ساؤتھ کی امنگوں کو آواز فراہم کرنا اور مختلف عالمی اقدامات میں بھارت کے اہم کردار نے ملک کی عالمی ساکھ کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ وزیر اعظم کی کوششوں سے 170 سے زائد ممالک متحد ہوئے اور اقوام متحدہ نے 21 جون کو یوگا کا بین اقوامی دن قرار دیا۔

بھارت کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب ترقی اور وراثت کو ایک ساتھ لے کر آگے بڑھا جا رہا ہے۔ اس سے بھارت کے ثقافتی شعور کا احیا ہوا ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم نے ملک کو غلامی کی ذہنیت سے آزاد ہونے، قومی وقار کو بحال کرنے اور اپنے تہذیبی ورثے پر فخر کرنے کا پیغام دیا۔

مرکزی کابینہ

1. اس تاریخی حصولیابی پر عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتی ہے۔
2. غریبوں کی بہبود اور محروم طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے ان کی قیادت میں کیے گئے کاموں کے لیے اظہار تشکر کرتی ہے۔
3. ان کی قیادت میں بھارت کے 25 کروڑ سے زیادہ غریب لوگوں نے غربت کو شکست دی ہے، اس کے لیے وزیر اعظم کی پالیسیوں کی ستائش کرتی ہے۔
4. ملک کی خدمت کے لیے ان کی بے مثال لگن اور انتھک محنت پر ان کا شکریہ ادا کرتی ہے۔
5. شمولیتی ترقی اور سماجی انصاف کے لیے ان کی کوششوں کی ستائش کرتی ہے۔
6. قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور بھارت کے مفادات کے تحفظ میں ان کی قیادت کی تعریف کرتی ہے۔
7. وکست بھارت کی تعمیر میں ان کے دور اندیشانہ عزم اور قیادت کے تئیں اپنی مکمل حمایت کا اظہار کرتی ہے۔

آج ملک اس کے نتائج بھی دیکھ رہا ہے۔ نیا پارلیمنٹ ہاؤس، سیوا تیر تھ، کرتویہ پتھ اور کرتویہ بھون، ایسی بہت سی تعمیرات نئے بھارت کی نئی خود اعتمادی کی علامت بنی ہیں۔

وزیر اعظم نے عوامی شراکت داری کو تبدیلی کا ذریعہ بنایا ہے۔ خواہ سوچھ بھارت ابھیان ہو، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم ہو یا پھر ایل پی جی سبسڈی چھوڑنے کی تلقین ہو، یہ گزشتہ برسوں میں عوام کی اجتماعی کوششوں کا ایک بڑا ذریعہ بنے ہیں۔ عوامی شراکت داری کے ذریعے تبدیلی کی اسی ترغیب سے ملک نے کورونا جیسی وبائی مرض کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا اور فی الحال بھی 140 کروڑ شہری متحد ہو کر ایک بڑے عالمی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔

مرکزی کابینہ اس بات کا بھی خصوصی طور پر تذکرہ کرتی ہے کہ گزشتہ 12 برسوں میں ملک کو جو سیاسی استحکام حاصل ہوا ہے، اس نے ترقی کی رفتار کو بے مثال تحریک فراہم کی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں جس تیزی سے بھارت کے بنیادی ڈھانچے کا منظر نامہ تبدیل ہوا ہے، وہ اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔ **بھارت کے سیاسی استحکام کا ملک کے عالمی اثر و رسوخ اور عالمی سرمایہ کاروں پر بھی مثبت اثر پڑا ہے۔**

گزشتہ 12 برسوں کے دوران وزیر اعظم کی قیادت، حکمرانی میں فعالیت، فیصلہ سازی میں شفافیت اور پالیسیوں میں دور اندیشی پر مبنی رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں بھارت دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت بننے میں کامیاب ہوا ہے۔

اور اس کے ساتھ ہی، مرکزی کابینہ، عزت مآب وزیر اعظم کی اچھی صحت اور لمبی عمر کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتی ہے۔ مرکزی کابینہ اس اعتماد کا اظہار کرتی ہے کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں بھارت... ایک خود انحصار، محفوظ، خوشحال اور قابل فخر ملک کے طور پر نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے گا اور 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی راہ ہموار کرے گا۔ ■

تاریخی قیادت، عالمی پذیرائی

نیا ہندوستان، مضبوط ہندوستان

جمہوری قیادت کے ایک تاریخی سنگ میل کو چھوتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک مسلسل اپنی خدمات انجام دینے والے منتخب وزیر اعظم بن گئے۔ اس قابل فخر موقع پر، عالمی رہنماؤں نے ان کی تغیراتی حکمرانی، شمولیتی اور بااختیار ہندوستان کے ویژن اور 'گلوبل ساؤتھ' کی بیباک آواز بننے کے لیے عالمی پلیٹ فارم سے انہیں تہنیتی پیغامات ارسال کئے۔

ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک مسلسل خدمت کرنے والے جمہوری طور پر منتخب وزیر اعظم بننے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو دنیا بھر کے رہنماؤں کی جانب سے تہنیتی پیغامات موصول ہوئے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ ٹوبگے نے جہاں وزیر اعظم نریندر مودی کو دوست، بھائی اور راہ نما قرار دیا وہیں سری لنکا کے صدر انورا کمارا ڈسانائیکے نے انہیں دلی مبارکباد پیش کی اور دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے لیے سری لنکا کے عزم کا اظہار کیا۔

ملیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے بھی وزیر اعظم نریندر مودی کو اس تاریخی حصولیابی پر انہیں مبارکباد دی۔ اسے ان کی برسوں کی وقف عوامی خدمت اور قیادت کا ثبوت قرار دیا۔ انہوں نے دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے عوام کے لیے مواقع کو وسعت دینے کے تئیں ملیشیا کے عزم کا اعادہ کیا۔

نائیجیریا کے صدر بولا احمد تینوبو نے وزیر اعظم نریندر مودی کو اس حصولیابی پر مبارکباد دی۔ مسلسل تین مدت کار میں ہندوستان کے عوام نے ان کی قیادت پر جو یقین اور اعتماد کیا، اس کا ذکر کیا۔ وہیں کینیا کے صدر ولیم سموئی روٹو نے بھی اس تاریخی حصولیابی پر وزیر اعظم مودی کو مبارکباد دی۔

اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ہندوستان کی تاریخ میں سب سے طویل مدت تک خدمات انجام دینے والے منتخب وزیر اعظم بننے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے روم میں اپنی حالیہ ملاقات کو یاد کیا۔ دونوں ممالک اور ان کے عوام کے مفاد میں ہندوستان اور اٹلی کے درمیان خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لئے اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔

- جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے ہندوستان کی تاریخ میں سب سے طویل عرصے تک خدمت کرنے والے وزیر اعظم بننے پر وزیر اعظم مودی کو مبارکباد دی۔
- ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے وزیر اعظم مودی کو ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک مسلسل خدمات انجام دینے والے جمہوری طور پر منتخب وزیر اعظم بننے کی حصولیابی پر مبارکباد دی۔

- امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ہندوستان میں سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم بننے پر مبارکباد دی۔

قبرص کے صدر نکوس کرسٹوڈولائڈس نے وزیر اعظم مودی کو ہندوستان کی تاریخ میں سب سے طویل عرصے تک وزیر اعظم رہنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے اس حصولیابی کو برسوں کی وقف خدمت اور قیادت کا نتیجہ قرار دیا۔

- یونان کے وزیر اعظم کریاکوس متسوتاکس، جرمن چانسلر، فریڈرک مرز اور پاپوانیو گنی کے وزیر اعظم جیمس ماراپے نے بھی وزیر اعظم مودی کو اس تاریخی کامیابی پر مبارکباد دی۔ وزیر اعظم مودی کو 'ایک رول ماڈل اور قیادت کی مثال' قرار دیا۔

- ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کی وزیر اعظم کملا پرساد بسیسر نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان عالمی امور میں ایک بیباک آواز بن کر ابھرا ہے۔

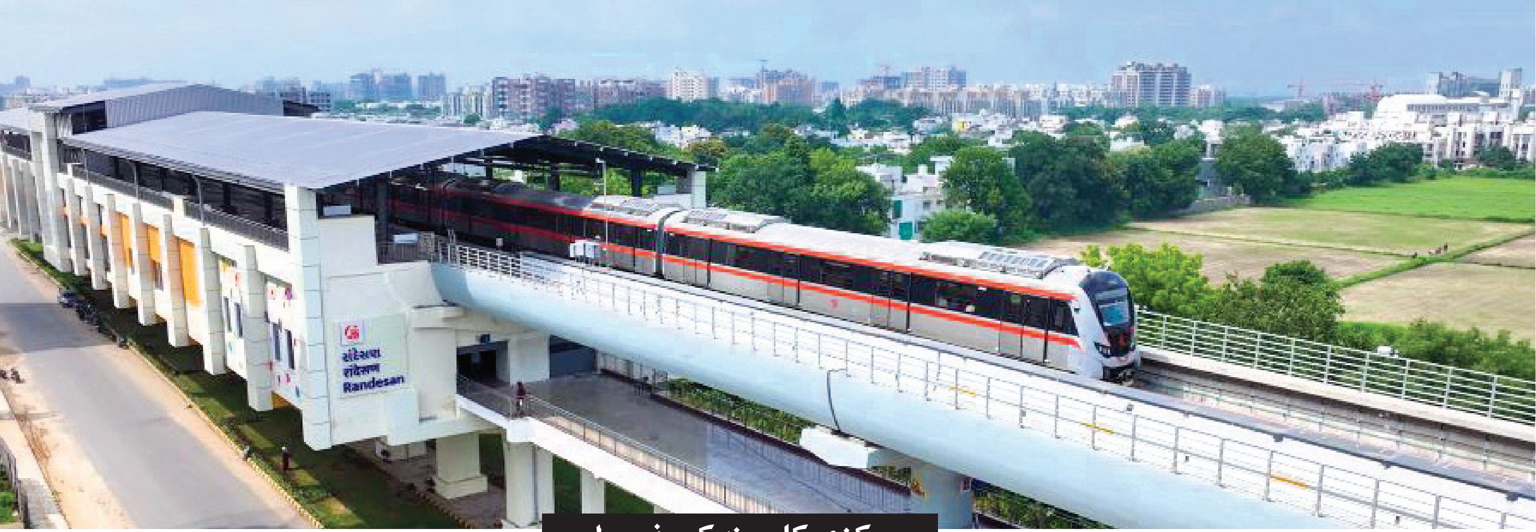

مرکزی کابینہ کے فیصلے

احمد آباد میٹرو سمیت بنیادی ڈھانچے سے متعلق پروجیکٹوں کی منظوری

این ڈی اے حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر 10 جون کو منعقدہ ایک میٹنگ میں مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ملک کے سب سے طویل عرصے تک خدمت کرنے والے منتخب وزیر اعظم بننے پر مبارکباد دی۔ وہیں، اس میٹنگ میں احمد آباد میٹرو ریل پروجیکٹ کی توسیع سمیت بنیادی ڈھانچے سے متعلق کئی اہم تجاویز کو بھی منظوری دی۔

فیصلہ: احمد آباد میٹرو ریل پروجیکٹ کے فیز 2 اے (کوٹیشور مارگ سے ایئرپورٹ کوریڈور) کی منظوری۔

اثر: اس کوریڈور کی لمبائی 6.032 کلومیٹر ہے۔ اس میں 5 اسٹیشن (4 ایلیویٹڈ اور 1 زیر زمین) شامل ہیں۔ فیز 2 (اے) کے نفاذ کے بعد احمد آباد-گاندھی نگر کوریڈور میں 77.63 کلومیٹر کا فعال میٹرو ریل نیٹ ورک ہو جائے گا۔ پروجیکٹ کی کل لاگت 2,169.04 کروڑ روپے ہوگی۔ کوریڈور کا مقصد ہوائی اڈے سے بغیر کسی رکاوٹ کے رابطہ فراہم کرنا اور اہم رہائشی اور تجارتی علاقوں کو جوڑ کر عوامی نقل و حمل کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ پروجیکٹ بہتر رابطے، ٹریفک جام کے مسئلے سے نجات، ماحولیاتی فوائد، اقتصادی ترقی اور معیار زندگی کا بھروسہ بڑھاتا ہے۔

فیصلہ: آندھرا پردیش کے نیو کیپیٹل سٹی، امراوتی میں جنرل پول ریزیڈنشیل اکوموڈیشن (جی پی آر اے) کی تعمیر کی منظوری۔

اثر: یہ کیپیٹل سٹی، امراوتی کے ساتھ ساتھ آندھرا پردیش میں پہلا جی پی آر اے پروجیکٹ ہے۔ اس تجویز کا مقصد مناسب رہائش فراہم کرکے مرکزی حکومت کے ملازمین پر مالی بوجھ کو کم کرنا ہے، جس سے ان کے حوصلے بلند ہوں گے۔ مزید برآں، ملازمین کو ان کے کام کی جگہوں کے قریب رہنے کی سہولت فراہم کرکے، یہ پروجیکٹ موثر حکومتی کام کاج میں تعاون کرے گا۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ملازمین اپنے سرکاری فرائض کو موثر طریقے سے انجام دینے کے لیے ہمیشہ دستیاب رہیں۔ پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 1,234.91 کروڑ روپے ہے۔ ایک اندازے کے مطابق تعمیراتی مرحلے کے دوران سالانہ تقریباً 7 لاکھ افرادی دن کے روزگار پیدا ہوں گے۔

فیصلہ: آندھرا پردیش کی نئی کیپیٹل سٹی امراوتی میں نئے سینٹرل گورنمنٹ جنرل پول آفس کی تعمیر کی منظوری۔

اثر: یہ پروجیکٹ امراوتی کے نئے گرین فیلڈ شہر میں ایک تاریخی پہل ہے، جسے عالمی معیار کے شہری مرکز کے طور پر تیار کرنے کا تصور کیا گیا ہے۔ اس تجویز کا مقصد مرکزی حکومت کے مختلف دفاتر کے لئے آفس اکوموڈیشن کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنا ہے، تاکہ انہیں ایک ہی چھت کے نیچے لایا جا سکے۔ یہ انضمام بین محکمہ جاتی تال میل کو بڑھائے گا۔ مرکزی حکومت کی طرف سے آندھرا پردیش کو فراہم کی جانے والی خدمات کی کارکردگی اور اثر انگیزی کو بہتر بنائے گا۔ تعمیراتی مرحلے کے دوران سالانہ تقریبا 7 لاکھ افرادی دن کے روزگار پیدا ہونے کی توقع ہے۔ اس پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 1,299.08 کروڑ روپئے ہے۔

کابینہ کے فیصلے پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

کور اسٹوری
نیائے سنہیتا کے 2 سال

سودیشی نظام انصاف

نئی صبح، نئی سمت

انصاف صرف ایک لفظ نہیں، بلکہ ایک مہذب معاشرے کی بنیاد ہے۔ اسی وژن کے ساتھ یکم جولائی، 2024 کو ہندوستان نے غلامی کی ذہنیت والے نوآبادیاتی دور کے ان تین قوانین کو ختم کر دیا، جو ڈیڑھ سو برسوں سے سزا دینے کے بنیادی اصول پر مبنی تھے۔ دو سال قبل بھارتیہ نیائے سنہیتا، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم نے مکمل سودیشی کرن کے ساتھ 'سزا کے بجائے انصاف کے ایک نئے دور' کا آغاز کیا۔ دو صدی کا فاصلہ طے کرتے ہوئے 21 ویں صدی میں ہندوستان کو غلامی کے سائے سے آزاد اپنا قانون ملا۔ اس کے نتیجے میں، خواہ شہری ہوں یا پولیس اور عدالتیں، پچھلے دو سال میں انصاف کی کتاب اور زبان دونوں ہی بدل گئے ہیں۔ اس نئی تبدیلی سے ملک کا ایک ایک فرد سودیشی نظام انصاف کی ایک نئی صبح دیکھ رہا ہے۔

3 بہار کے چھپرا میں بھی قتل کے ایک معاملے میں ایف آئی آر سے لے کر چارج شیٹ داخل ہونے میں صرف 14 دن لگے۔ یہ فوری انصاف کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

2 دھلی میں ایک معاملے میں ایف آئی آر سے لے کر فیصلہ آنے تک صرف 60 دن لگے اور ملزم کو 20 سال قید کی سزا سنائی گئی۔

1 چندی گڑھ میں عدالت نے گاڑی چوری کے ایک معاملے میں ایک شخص کو ایف آئی آر درج کرنے کے دو ماہ اور 11 دن کے اندر سزا سنادی۔ علاقے میں بدامنی پھیلانے کے الزام میں ایک اور شخص کو صرف 20 دنوں میں مکمل سماعت کے بعد سزا سنائی گئی۔

تمام ریاستوں میں نئے قوانین کو مکمل طور پر لاگو کرنے کا ٹائم فریم تین سال مقرر کیا گیا ہے، لیکن صرف پچھلے دو سال میں اس تبدیلی کو حاصل ہونے والی کامیابی باعث اطمینان ہے۔ یہ چند مثالیں ہی بتاتی ہیں کہ بھارتیہ نیائے سنہیتا کی طاقت کیا ہے، اس کے اثرات کیا ہیں۔ یہ تبدیلی ظاہر کرتی ہے کہ جب کوئی حکومت عام شہریوں کے مفادات کے لیے وقف ہوتی ہے اور ان کے مسائل کو ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کرتی ہے تو ایسے ہی تیز رفتار نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں آج نیا ہندوستان انصاف کے ایک نئے دور کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ ملک کا شہری آج یہ محسوس کر رہا ہے کہ 'سزا نہیں، انصاف سب سے اہم' ہے اور نئے ہندوستان کے نئے قوانین اب اسے انصاف فراہم کرنے کے لئے ہیں۔ آزاد ہندوستان کی اپنی تین تاریخی قوانین نے انصاف کی نوعیت کو بدل دیا ہے جواب 'شہری پہلے، انصاف پہلے' کے اصول پر مبنی ہے۔ یہ مکمل طور پر شہریوں پر مرکوز، قابل رسائی اور ہندوستانی اقدار پر مبنی ہیں۔

ہندوستانیت کے جذبے سے بھرپور تینوں نئے قوانین ڈیجیٹل عمل کے ساتھ بروقت انصاف کی علامت بن گئے ہیں۔ پچھلے دو سال کی ہی کامیابیوں پر نظر ڈالیں تو اپریل 2026 تک بھارتیہ نیائے سنہیتا کے تحت 63 لاکھ سے زیادہ ایف آئی آر درج کی گئیں، جن میں سے تقریباً 52 لاکھ میں چارج شیٹ یا حتمی رپورٹ سونپ دی گئی۔ مزید برآں، 60 دنوں کے اندر چارج شیٹ یا حتمی رپورٹ سونپنے کی شرح پچھلے قانون کے تحت تقریباً 50 فیصد تھی، جو بیتے دو برسوں میں نئے قانون کی وجہ سے 61 فیصد سے زیادہ ہو گئی ہے۔ جن معاملوں میں 90 دنوں کے اندر چارج شیٹ داخل کرنا ہوتا ہے، اس کی شرح پرانے قانون کے وقت تقریباً 39 فیصد تھی، جو اب بڑھ کر 51 فیصد سے زیادہ ہو گئی ہے۔ ان دو برسوں میں زیر و ایف آئی آر کی تعداد بھی 60,000 کے قریب پہنچ چکی ہے۔ جنسی جرائم جیسے حساس معاملات میں قانون میں تبدیلی کا اثر واضح طور پر نظر آتا ہے۔ پرانے قانون کے تحت 2018 میں جنسی جرائم میں دو ماہ کے اندر چارج شیٹ داخل کرنے کی تعمیل کی شرح 44 فیصد تھی، جو اب بڑھ کر 71 فیصد ہو گئی ہے۔ فارنسک صلاحیت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔

بروقت انصاف اب پہلی کسوٹی

انصاف کی پہلی کسوٹی ہے۔ بروقت انصاف ملنا۔ آپ نے سنا ہو گا- Justice delayed, Justice denied... یعنی انصاف میں تاخیر، انصاف سے

> **بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا، 2023، بھارتیہ نیائے سنہیتا، 2023 اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم، 2023 ہماری تاریخ میں ایک اہم لمحہ ہے۔ نوآبادیاتی دور کے قوانین کے خاتمے کی علامت ہے۔ عوامی خدمت اور فلاح و بہبود پر مرکوز قوانین سے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ یہ اصلاحات سے متعلق ہندوستان کے عزم کا ثبوت ہے۔**
>
> - نریندر مودی، وزیر اعظم

انکار کے مترادف ہوتا ہے۔ لہٰذا، بھارتیہ نیائے سنہیتا اور ناگرک سرکشا سنہیتا کے ذریعے فوری انصاف کی طرف ایک بڑا قدم اٹھایا گیا ہے۔ اس میں فرد جرم داخل کرنے اور جلد فیصلہ سنانے کو ترجیح دی گئی ہے۔ کسی بھی معاملے میں ہر مرحلے کو مکمل کرنے کے لیے ایک وقت کی حد متعین کر دی گئی ہے کیونکہ بھارتیہ نیائے سنہیتا کا بنیادی منتر شہری سب سے پہلے ہے۔ زیرو ایف آئی آر کو مضبوطی سے قانونی شکل دی گئی ہے۔ اس نئے قانون کا ایک اور انسانی پہلو یہ ہے کہ بغیر سزا کے طویل مدت تک جیل میں نہیں رکھا جا سکتا۔ اب، تین سال سے کم سزا والے جرائم کے معاملے میں گرفتاری بھی صرف اعلیٰ حکام کی رضامندی سے ہو سکتی ہے۔ معمولی جرائم کے لیے لازمی ضمانت متعارف کرائی گئی ہے۔ معمولی جرائم میں کمیونٹی سروس کا آپشن متعارف کرایا گیا ہے جس سے ملزم کو معاشرے کے مفاد میں مثبت سمت میں آگے بڑھنے کا ایک نیا موقع ملے گا۔ پہلی بار کے مجرموں کے لئے بھی نیائے سنہیتا حساس ہے۔ بھارتیہ نیائے سنہیتا، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا ہر متاثرہ کے تئیں حساسیت سے بھرپور ہے۔ بھارتیہ نیائے سنہیتا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ قانون متاثرہ کے ساتھ کھڑا ہو۔ چارج شیٹ سے لے کر فیصلہ سنانے کے لیے وقت کی حد مقرر کر دی گئی ہے۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد جیلوں سے ایسے ہزاروں قیدیوں کو رہا کیا گیا ہے جو پرانے قوانین کی وجہ سے جیل میں بند تھے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ایک نیا نظام، ایک نیا قانون شہری حقوق کو بااختیار بنانے کو کس طرح آگے بڑھا سکتا ہے۔

جمہوریت کی بنیادی روح ہوئی بحال

وکست بھارت کے عزم کی سمت گامزن ملک کے لیے ان قوانین کی ضرورت کو سمجھیں۔ ملک 1947 میں آزاد تو ہوا، لیکن برطانوی دور میں بنائے گئے قوانین برقرار رہے۔ جبکہ یہ قوانین انگریزوں کے جبر اور استحصال کا ذریعہ تھے۔ یہ قوانین اس وقت وضع کئے گئے تھے جب انگریز ہندوستان پر اپنی گرفت برقرار رکھنے کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار تھے۔ یہ اس لیے

عدالتی آسانی کا نیا دور

19ویں صدی میں نافذ برطانوی راج کے قوانین سے آزادی ملی۔ 21ویں صدی کی سب سے بڑی اصلاحات کے بعد ہندوستان کے اپنے قوانین ہیں جو انصاف اور مساوات کے اصولوں پر مبنی ہیں۔ صحیح معنوں میں یہ نئے ہندوستان کی روح اور آئین کے اصولوں کا مظہر ہیں۔

سزا نہیں، انصاف دینا مقصد

- برطانوی دور میں بنائے گئے 150 سال پرانے قوانین سے آزادی۔
- ان قوانین کے مکمل نفاذ کے بعد ملک بھر میں کسی بھی ایف آئی آر میں سپریم کورٹ تک تقریباً 3 سال کے اندر انصاف فراہم کیا جائے گا۔
- نئے قوانین میں تفتیش مکمل کرنے، چارج شیٹ داخل کرنے، الزامات طے کرنے اور فیصلہ سنانے کا وقت بھی مقرر۔
- 7 سال اور اس سے زیادہ کی سزا والے ہر جرم میں فارنسک تفتیش کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

دہشت گردی، منظم جرائم پر سختی

بھارتیہ نیائے سنہیتا، 2023 میں منظّم جرائم اور دہشت گردی کے خلاف سخت کارروائی کا التزام کیا گیا ہے۔

بھی تھا کیونکہ 1857 کی پہلی جنگ آزادی نے برطانوی سلطنت کی جڑوں کو ہلا کر رکھ دیا تھا، ملک کے کونے کونے میں چیلنجز پیدا کر دیے تھے۔ اس کے جواب میں انگریزوں نے 1860 میں آئی پی سی اور پھر کچھ سال بعد سی آر پی سی متعارف کرایا۔ یہ تینوں قوانین ملک کے شہریوں کے لیے نہیں بلکہ برطانوی راج کے تحفظ کے لیے بنائے گئے تھے۔ اس وقت قوانین کس سوچ سے بنائے گئے تھے، اس کی مثال اس کی تعداد سے بھی ملتی ہے۔ ان قوانین میں قتل اور خواتین کے خلاف مظالم جیسے گھناؤنے جرائم سے پہلے سرکاری خزانے کی لوٹ مار، ریلوے پٹری اکھاڑنے کی سزا اور برطانوی تاج کی توہین کو مقدم رکھا گیا تھا۔

یہ بدقسمتی تھی کہ آزادی کے بعد ایک طویل عرصے تک ہندوستانی قوانین اسی پینل کوڈ کے ارد گرد گھومتے رہے۔ ان میں وقتاً فوقتاً ترمیم تو ہوئی، لیکن ان کا بنیادی کردار وہی رہا۔ برطانوی دور میں وضع کردہ قوانین کی جو روح ہے، ان کا مرکزی نکتہ برطانوی حکمرانی کو مضبوط کرنا تھا۔ وہ اس نوآبادیاتی حکمرانی کے تحفظ کے لیے بنائے گئے تھے۔ اس کا مقصد سزا دینا تھا، انصاف دینا نہیں تھا۔ ایسے میں جب وزیر اعظم نریندر مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے غلامی کی ذہنیت سے آزاد کرانے کا عہد ملک کے سامنے کیا تب نیائے سنہیتا میں تبدیلی اس سمت میں ایک فیصلہ کن قدم بن گئی۔ امرت کال میں ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کے بڑے عزم کے ساتھ ساتھ اسے غلامی کی تمام نشانیوں سے آزاد کرانے کی سمت گامزن ملک نے جولائی 2024 میں بھارتیہ نیائے سنہیتا بنا کر ایک دور رس پہل کی۔ انڈین پینل کوڈ (1860)، کریمنل پروسیجر کوڈ (1898)، اور انڈین ایویڈینس ایکٹ (1872) کو اصل میں برطانوی پارلیمنٹ نے منظور کیا تھا۔ اب انڈین پینل کوڈ-1860 کی جگہ بھارتیہ نیائے سنہیتا، کریمنل پروسیجر کوڈ 1898 کی جگہ بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا اور انڈین ایویڈینس ایکٹ 1872 کی جگہ بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم نے لے لیا ہے۔

اب یہ تینوں نئے قوانین سزا پر مرکوز نہیں، بلکہ انصاف پر مرکوز فوجداری نظام انصاف کی بنیاد بن چکے ہیں۔ جب انصاف کی بات ہوتی ہے تو انصاف بہت بڑی کمیونٹی کے تئیں ہوتا ہے، جس میں ملزم اور متاثرہ دونوں شامل ہیں۔ لیکن سزا کہنے پر صرف ملزم کی طرف ہی دیکھا جاتا ہے۔ لیکن اب 'ایز آف جسٹس' کو ایک سادہ، شفاف اور جوابدہ عمل کے ذریعے عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔ آج یہ تینوں نئے قوانین بھارتیہ نیائے سنہیتا کی روح کا مظہر ہیں۔ صحیح معنوں میں آزادی کی اتنی دہائیوں کے بعد پہلی بار ان تینوں فوجداری

کرتویہ پتھ پر جھانکی... سزا سے انصاف کی طرف

قوانین نے نظام انصاف کو انسانی شکل دی ہے۔ یہ قانونی ضابطہ آج جمہوریت کی بنیادی روح—'عوام کی، عوام کے ذریعہ عوام کے لئے' کو با اختیار بنا رہا ہے۔ آزاد ہندوستان کا اپنا قانونی ضابطہ مساوات، ہم آہنگی اور سماجی انصاف کے نظریات سے بُنا گیا ہے۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں لیکن عملی حقیقت بالکل مختلف تھی۔ غریب اور کمزور لوگ قانون کے نام سے ڈرتے تھے۔ عدالتوں اور تھانوں میں قدم رکھنے سے ڈرتے تھے۔ لیکن اب، بھارتیہ نیائے سنہیتا معاشرے کی اس نفسیات کو بدل رہا ہے۔ اسے بھروسہ ہونے لگا ہے کہ ملک کا قانون برابری کی ضمانت دیتا ہے۔ یہ وہ حقیقی سماجی انصاف ہے جس کا آئین میں وعدہ کیا گیا ہے۔

ایک ایک فرد میں تحفظ کا احساس ہوا مضبوط

کسی بھی ملک کی اصل طاقت وہاں کے عوام ہوتے ہیں اور لوگوں کو طاقت ملک کے قانون سے حاصل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ فخر سے کہتے ہیں کہ وہ قانون کی پابندی کرتے ہیں۔ قانون کے تئیں شہریوں کا یہ لگن قوم کا سب سے بڑا اثاثہ ہوتا ہے۔ کوئی بھی ضابطہ یا قانون اسی وقت موثر ہوتا ہے جب وہ زمانے سے مطابقت رکھتا ہو۔ آج دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ جرائم اور مجرموں کے طریقے بدل گئے ہیں۔ ایسی صورت حال میں 19 ویں صدی کا کوئی نظام عملی نہیں ہو سکتا۔

> **21 ویں صدی کی سب سے بڑی اصلاحات ہمارے فوجداری نظام انصاف کے تین نئے قوانین ہیں۔ سٹیزن فرسٹ، ڈگنٹی فرسٹ اور جسٹس فرسٹ کے بنیادی منتر نئے فوجداری قوانین کی بنیاد ہیں۔ آج ہماری پولیس ڈنڈے کے بجائے ڈیٹا پر اور تھرڈ ڈگری کے بجائے سائنسی شواہد پر کام کر رہی ہے۔**
>
> –امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون

ڈیجیٹل عمل کے ساتھ بروقت انصاف

نئے قانون کے 2 سال، حصولیابیاں

لہٰذا، ان قوانین کو ہندوستانی بنانے کے ساتھ جدید بھی بنایا گیا ہے۔ اب ڈیجیٹل ثبوت کو بھی ایک اہم ثبوت سمجھا جاتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ جانچ کے دوران شواہد کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ ہو، پورے عمل کی ویڈیو گرافی کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اب عدالت اور پولیس الیکٹرانک طور پر براہ راست فون پر سمن جاری کر سکتی ہے۔ گواہوں کے بیانات کی آڈیو-ویڈیو ریکارڈنگ کی جا سکتی ہے۔ ڈیجیٹل ثبوت عدالت میں قابل قبول ہیں اور انصاف کی بنیاد بن رہے ہیں۔ اس سے مجرم کی گرفتاری تک غیر ضروری وقت برباد نہیں ہوگا۔ یہ تبدیلیاں قومی سلامتی کے لیے بھی ضروری تھیں۔ ڈیجیٹل شواہد اور ٹیکنالوجی کے انضمام سے دہشت گردی سے نمٹنے میں مدد مل رہی ہے۔ نئے قوانین میں دہشت گرد یا دہشت گرد تنظیمیں قانون کی پیچیدگیوں سے فائدہ نہیں اٹھا سکتیں۔

ان قوانین نے ہر محکمے کی کارکردگی میں اضافہ کیا ہے۔ مزید برآں، ملک کی ترقی کی رفتار بڑھ رہی ہے۔ قانونی رکاوٹیں دور ہونے سے بدعنوانی میں کمی آئی ہے۔ اس کا اثر سرمایہ کاری پر بھی پڑ رہا ہے۔ پہلے، سرمایہ کار بھارت میں اس لئے سرمایہ

جنسی جرائم میں دو ماہ کے اندر چارج شیٹ داخل کرنے کی تعمیل کی شرح

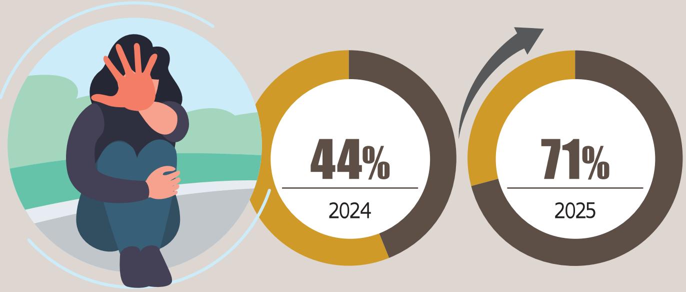

فارنسک صلاحیت میں توسیع

16
این ایف ایس یو مجوزہ/آپریشنل
9 قائم شدہ + 7 اضافی منظور شدہ

15
سی ایف ایس ایل
مجوزہ/آپریشنل
7 قائم شدہ + 8
اضافی منظور شدہ

7+ سال
کی سزا والے سنگین جرائم فارنسک ماہر کا کردار ضروری/اہم بنیاد

> **نئے فوجداری قوانین میں پہلی بار دہشت گردی، منظم جرائم اور ہجومی تشدد کی تعریف کی گئی ہے۔ نیز، پولیس، عدلیہ اور استغاثہ تینوں کے لیے وقت کی حد بھی پہلی بار مقرر کی گئی ہے۔ پولیس، جیل، عدلیہ، استغاثہ اور فارنسک کے پانچ ستونوں کو آن لائن مربوط کیا گیا ہے۔**
>
> – امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون

کاری نہیں کرنا چاہتے تھے کیونکہ کوئی قانونی چارہ جوئی ہوئی تو اسی میں برسوں لگ جائیں گے، یہ خوف ختم ہوا ہے۔ اس سے ملک کی معیشت بھی مضبوط ہو رہی ہے۔

وسیع غور و خوض سے بنی آزاد ہندستان کی اپنی نیائے سنہیتا

آئین کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع پر یکم جولائی 2024 کو آئین کی روح سے متاثر بھارتیہ نیائے سنہیتا کا آغاز، ایک بڑی شروعات بن کر آیا۔ یہ آئین کے اصولوں کو پورا کرنے کے لیے ایک ٹھوس کوشش تھی۔ ملک کی نئی نیائے سنہیتا خود میں جتنا جامع دستاویز ہے، اسے بنانے کا عمل بھی اتنا ہی جامع رہا ہے۔ اس میں ملک کے نامور آئینی ماہرین اور قانون دانوں کی محنت شامل ہے۔

اس قانون میں ہندوستانیت کی روح بھرنے کے لئے مرکزی حکومت نے 2019 سے ایک وسیع مشاورتی عمل شروع کیا۔ اس میں تمام ہائی کورٹوں کے چیف جسٹس، سپریم کورٹ کے ججوں، قانون سے متعلق یونیورسٹیوں، اراکین پارلیمنٹ، وزرائے اعلیٰ، گورنرز، مرکز کے زیر انتظام خطوں کے منتظمین کار، قانونی ماہرین اور عام شہریوں سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ بیز بروا کمیٹی، وشوانا تھن کمیٹی، ملیمتھ کمیٹی، مادھو مینن کمیٹی اور امور داخلہ کی پارلیمانی قائمہ کمیٹی کے سال 2011، 2005 اور 2006 کی 111 ویں رپورٹ، 110 ویں رپورٹ، 146 ویں رپورٹ اور تمام گورنروں، وزرائے اعلیٰ، ارکان اسمبلی-ارکان پارلیمنٹ، ججوں، ہائی کورٹ، سپریم کورٹ اور لاء یونیورسٹیوں سے موصولہ تجاویز پر غور و فکر کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ذاتی طور پر ایک ایک سطر کو پڑھ کر قانون

نئے قوانین میں کہیں کمی کی تو کہیں دفعات میں کیا اضافہ

مرکزی حکومت نے نئے فوجداری انصاف کے اصلاحاتی قوانین کی ترجیحات میں اہم تبدیلیاں کی ہیں۔ کیونکہ آئی پی سی 163 سال سے، سی آر پی سی 125 سال سے اور ایویڈینس ایکٹ 150 سال پہلے جو برطانوی پارلیمنٹ نے وضع کئے تھے، اسی سے چل رہے تھے۔ بھارتیہ نیائے سنہیتا میں خواتین، بچوں اور قوم کے خلاف جرائم سے نمٹنے والی دفعات کو مقدم رکھا گیا ہے جو نوآبادیاتی دور کے قوانین سے الگ ہے۔ پرانے قانون میں راج دروہ اور خزانے کی لوٹ، سرکاری اہلکاروں پر حملے سے متعلق دفعات کو پہلے رکھا گیا تھا۔

358 دفعات اب بھارتیہ نیائے سنہیتا میں ہیں۔ قبل ازیں انڈین پینل کوڈ 1860 میں 511 دفعات تھیں۔

41 دفعات میں قید کی سزا بڑھائی گئی ہے۔

21 نئے جرائم کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔

19 دفعات ختم کر دی گئیں۔ چھ جرائم کے لیے کمیونٹی سروس کی سزا متعارف کرائی گئی ہے۔

82 جرائم میں جرمانے کی رقم میں اضافہ کیا گیا ہے اور 25 جرائم میں لازمی کم از کم سزا متعارف کرائی گئی ہے۔

کا ڈھانچہ کھڑا کیا۔ پارلیمنٹ سے منظور ہونے اور صدر جمہوریہ کی منظوری کے بعد اس قانون کو نافذ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر عوامی بیداری مہم چلائی گئی، تاکہ ملک کا ہر شہری آزاد ہندوستان کے قوانین سے واقف ہو سکے۔

آزادی کی سات دہائیوں میں نظام انصاف کو درپیش چیلنجز پر منتھن کیا گیا۔ تمام قوانین کو عملی پہلوؤں اور مستقبل کے معیارات پر جانچا گیا۔ اس سمدر منتھن جیسے عمل سے امرت کال میں بھارتیہ نیائے سنہیتا کی امرت دھارا نکل کر آئی۔ اس بے پناہ تعاون سے بنی ہندوستان کی نیائے سنہیتا ہندوستان کے انصاف کی طرف سفر میں سنگ میل ثابت ہو رہی ہے۔ یکم جولائی 2024 سے ان قوانین کے نفاذ کے ساتھ ہی برطانوی راج اور برطانوی دور کی غلامی کے تمام آثار ختم کر کے مکمل طور پر ہندوستانی قوانین نافذ کر دیئے گئے۔ یہ ہندوستان کے فوجداری نظام انصاف

قانون میں ٹھیس پہنچاتے تھے یہ الفاظ

30 جون 2024 تک ملک میں لاگو قوانین میں ایسی اصطلاحات شامل تھیں جس سے آزاد ہندوستان کی روح کو ٹھیس پہنچتی تھی لیکن وہی قوانین آزادی کے 75 سال بعد بھی لاگو تھے۔ یہ الفاظ - 'United Kingdom' کی پارلیمنٹ، صوبائی مقننہ، 'Crown' کے نمائندے، 'London Gazette', 'Jury', 'United Kingdom of Great Britain and Ireland', 'Her Majesty' سرکار، 'London Gazette' کے وضع کردہ طریقہ کار، 'British Crown' کی توہین، 'England' کی عدلیہ کی روایت اور 'Her Majesty Romanian' 'barris-ter' تھے، جس کا تذکرہ تھا۔

531 دفعات ہیں بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا میں، پرانے کریمنل پروسیجر کوڈ، 1973 میں 484 تھیں۔ 14 دفعات منسوخ کر دی گئیں۔

177 دفعات میں ترمیم کی گئی ہے۔ اس میں 9 نئی دفعات کے ساتھ ساتھ 39 نئی دفعات شامل کی گئی ہیں۔

44 نئی وضاحتیں شامل کی گئی ہیں۔

35 دفعات میں وقت کی حد شامل کی گئی ہے۔

35 مقامات پر آڈیو-ویڈیو کا التزام شامل کیا گیا ہے۔

170 دفعات ہیں بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم میں۔

بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم 1872 میں 167 تھے۔

24 التزامات میں ترمیم کی گئی ہے۔ دو نئی دفعات اور چھ ذیلی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ چھ دفعات حذف کر دی گئی ہیں۔

میں ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ اس قانون کے مکمل نفاذ سے 'تاریخ پر تاریخ' کا دور ختم ہو جائے گا۔ اب اس ملک میں انصاف کا ایک ایسا نظام قائم کیا گیا ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کسی بھی مظلوم کو تین سال کے اندر انصاف مل جائے۔

گزشتہ دو برسوں میں ہندوستان کے نئے قوانین نے انصاف کے پورے منظر نامے کو تبدیل کر دیا ہے، جس کا براہ راست اثر اب ہر شہری محسوس کر رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں شروع ہوئی 'بھارتیہ نیائے سنہیتا' نے انصاف کی ایک نئی شروعات کی ہے، جو آج کے بدلتے ہوئے ہندوستان کی سوچ کی عکاسی کرتی ہے۔

یکم جولائی، 2026 سے وکست بھارت - جی رام جی نافذ

دیہی ہندوستان میں اب
125 دن کی روزگار گارنٹی

کسی بھی ترقی پذیر ملک یا یوں کہیں کہ دیہی ہندوستان میں ذریعہ معاش کے لیے کم از کم 125 دن کا روزگار ملنا چاہیے۔ اپنے اسی ویژن سے وزیر اعظم نریندر مودی نے کووڈ 19 بحران کے دوران غریب کلیان روزگار گارنٹی ابھیان بھی 125 دن چلایا تھا۔ اسی دور اندیشی سے تیار کردہ 'وکست بھارت - جی رام جی' قانون یکم جولائی سے نافذ ہو گیا ہے، جس نے منریگا کی جگہ لی ہے۔ جی رام جی میں ہر ایک دیہی گھرانے جس کے بالغ افراد غیر ہنر مند دستی مزدوری کی مانگ کریں گے، انہیں ہر مالی سال میں 125 دن کی اجرت پر مبنی روزگار کی ضمانت دی جائے گی۔

ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملک میں دیہی ہندوستان کی ترقی کے بغیر وکست بھارت کا خواب پورا نہیں ہو سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ حساس اور منتخب وزیر اعظم کے طور پر طویل ترین عرصے تک حکمرانی کا ریکارڈ بنانے والے وزیر اعظم نریندر مودی گزشتہ 12 سال سے دیہی ہندوستان کی ترقی کے لیے مسلسل اسکیموں کو نافذ کر رہے ہیں۔ جب مارچ 2020 میں کووڈ 19 کی عالمی وبا میں لاک ڈاؤن کا اعلان کیا گیا تو 1.75 لاکھ کروڑ روپے کے خصوصی غریب کلیان پیکیج کا اعلان کیا۔ پھر گاؤں میں واپس آنے والے تارکین وطن کارکنوں کو روزگار اور روزی روٹی کے کافی مواقع فراہم کرنے کے لیے غریب کلیان روزگار ابھیان کا آغاز کر کے 50,000 کروڑ روپے کی اسکیمیں نافذ کیں۔ غریبوں کو معیاری طرز زندگی فراہم کرنے کے ان کے وژن کا ہی نتیجہ ہے کہ اب وکست بھارت - روزگار اور اجیویکا مشن (گرامین) میں بھی 125 دن کی مانگ پر مبنی روزگار کی ضمانت دی گئی ہے۔ یہ نیا قانون دیہی ہندوستان کو خود کفیل بنانے کا ایک خاکہ ہے جو یکم جولائی سے نافذ العمل ہے۔

وکست بھارت — روزگار گارنٹی اور اجیویکا مشن (گرامین) یعنی وی بی - جی رام جی قانون ہندوستان کی دیہی روزگار کی پالیسی میں ایک فیصلہ کن تبدیلی

وکست بھارت جی رام جی کے اہم نکات...

- ایک مالی سال میں دیہی گھرانے کے لیے اجرت روزگار کی ضمانت کو نئے قانون میں منریگا میں 100 دن سالانہ سے بڑھا کر 125 دن کر دیا گیا ہے۔
- اس قانون کے تحت منریگا میں جامع قانون سازی میں تبدیلی کرا سے ریپلیس کیا گیا ہے جو جوابدہی، بنیادی ڈھانچے کے نتائج اور آمدنی کی حفاظت کو مضبوطی فراہم کرتا ہے۔
- گرام سبھا، اس ایکٹ کے تحت ہونے والے تمام کاموں کی نگرانی کرے گی۔ اس کے لئے گرام پنچایت تمام دستاویزات فراہم کرے گی۔
- کام مقررہ مدت میں فراہم کیا جائے گا۔ ایسا نہیں ہونے کی صورت میں کارکنان بے روزگاری بھتہ حاصل کرنے کے مستحق ہوں گے۔
- اجرت ہفتہ وار یا مسٹر رول بند ہونے کے 15 دنوں کے اندر، براہ راست ڈی بی ٹی کے ذریعے کارکنوں کے کھاتوں میں ادا کی جائے گی۔
- اجرت کی بروقت ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں مزدور ایکٹ کی دفعات کے مطابق تاخیری معاوضے کے اہل ہوں گے۔
- موجودہ ای-کے وائی سی تصدیق شدہ منریگا جاب کارڈ، گرامین روزگار گارنٹی کارڈ جاری ہونے تک وکست بھارت-جی رام جی کے تحت درست رہیں گے۔
- کسی بھی کارکن کو محض زیر التواء ای-کے وائی سی کی وجہ سے روزگار سے محروم نہیں کیا جائے گا۔
- موجودہ مالی سال میں 151,282 کروڑ روپے سے زیادہ نئے قانون میں روزگار پر خرچ کیے جائیں گے، جن میں مرکزی حصے کے لئے 27-2026 کے بجٹ میں 95,692 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ یہ بجٹ تخمینہ میں دیہی روزگار میں اب تک کی سب سے بڑی تخصیص ہے۔
- پانی کی حفاظت اور پانی سے متعلق کام کیے جائیں گے جن میں آبپاشی، آبی ذخائر کی بحالی، شجرکاری، نہر، فلڈ واٹر ویز، زیر زمین ڈیم کی تعمیر، تالاب، کنویں کی تعمیر، کمیونٹی کی پانی سے ڈوبی ہوئی زمینوں کی بہتری شامل ہیں۔
- دیہی انفراسٹرکچر سے متعلق اہم کام ہوں گے جس میں تعلیم، صحت، پینے کا پانی، صفائی ستھرائی، قابل تجدید توانائی اور کمیونٹی سہولت سے متعلق بنیادی ڈھانچہ شامل ہیں۔
- روزی روٹی سے متعلق بنیادی ڈھانچے میں زراعت، مویشیوں، ماہی پروری، ہنر اور انٹرپرائز کی ترقی سے متعلق کام ہوں گے۔ دیہی ہاٹ، ہفتہ وار بازار، خوراک اور زرعی ذخیرہ، نرسری کی کاشت بڑھانا اور تعمیراتی مواد کی پیداوار شامل ہے۔
- نگرانی کے لئے بائیومیٹرک تصدیق، جیو ریفرنسنگ، سیٹلائٹ امیجری اور کاموں کی ڈیجیٹل میپنگ کی جائے گی۔ ایسا موبائل ایپ جس میں ڈیش بورڈ پر مبنی مانیٹرنگ سسٹم ہو اور ریئل ٹائم پر مانگ، کام، کارکنوں کو کام پر لگانے اور پیش رفت سب کچھ دیکھا جا سکے۔

کی بنیاد بنے گا۔ اس قانون میں ایک جدید، جوابدہ اور بنیادی ڈھانچے پر مرکوز فریم ورک کے ذریعے منریگا کی خامیوں کو دور کیا گیا۔ وی بی-جی رام جی دیہی ہندوستان میں روزگار کی ضمانت کو وسعت دے گا، قومی ترقی کی ترجیحات اور کاموں کے درمیان ہم آہنگی قائم کرے گا کیونکہ اس میں مضبوط ڈیجیٹل گورننس کا نظام شامل کیا گیا ہے۔ دیہی روزگار پیدا کرنے، دیہی ترقی اور گاؤں میں خود انحصاری کو نئی رفتار ملے گی۔ گرام پنچایتوں کو دیہی تبدیلی کے مرکزی ستون کے طور پر قائم کرتے ہوئے یہ قانون ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ دیہی ہندوستان کی تعمیر میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ دیہی روزگار کی یہ نئی گارنٹی وکست بھارت 2047 کا اہم رکاب بننے میں ترقی یافتہ دیہی ہندوستان کے خواب کو بھی پورا کرے گی۔

ہنرمند ہندوستان کی سمت مضبوطی سے بڑھتے قدم

ہر ملک کے پاس منفرد طاقت ہوتی ہے، لیکن ان کو بروئے کار لانے کے لیے نوجوانوں کی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ نوجوان جتنے زیادہ مضبوط ہوں گے اتنا ہی ملک ترقی کرتا ہے۔ اسکل انڈیا مشن اسی سلسلے میں ایک مضبوط ستون بنا ہے، جس نے زمینی سطح پر نوجوانوں کو بہت طاقت دی ہے۔ 15 جولائی 2015 کو شروع ہوا یہ مشن ایک ایسا تغیراتی اقدام کے طور پر ابھرا ہے جس نے گزشتہ 11 سال میں ملک بھر میں لاکھوں لوگوں کو ہنر مند اور با اختیار بنایا ہے۔

تریپورہ کے ایک دور افتادہ گاؤں سے تعلق رکھنے والی ایک قبائلی خاتون نتیا دیوی نیہوتیا نے اسکل انڈیا مشن کے ذریعے ربڑ باغان کام میں ٹریننگ حاصل کی اور ایک نرسری شروع کی۔ اس نرسری کے ذریعہ اب نیہوتیا کو 4,000 روپے کا ماہانہ منافع ہوتا ہے۔ اس اسکیم کی استفادہ کنندہ نیہوتیا کا کہنا ہے کہ صحیح وقت پر صحیح معلومات حاصل کرنے سے کئی مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح کی ایک اور کہانی دو بہنوں پونم اور کومل کی ہے۔ ان کی بھی مالی حالت اس قدر مخدوش تھی کہ وہ اپنی تعلیم بھی جاری نہ رکھ سکی تھیں۔ ایسے میں اسکل انڈیا ان کے لیے امید کی کرن بن کر آیا ۔ دونوں بہنوں نے ہنر کی ٹریننگ حاصل کی اور اب وہ ایک ٹیکسٹائل کمپنی میں ملازم ہیں۔ وہ اب نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت کرتی ہیں بلکہ ان خواتین کے لیے بھی رول ماڈل بن چکی ہیں جو اپنے ہنر کے ذریعے اقتصادی طور پر آزاد ہونا چاہتی ہیں۔ آج، نتیا دیوی، پونم اور کومل ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے اسکل انڈیا کی مختلف اسکیموں اور پروگراموں کے تحت اپنی ٹریننگ مکمل کی اور اپنے خوابوں کو نئی اڑان دے رہی ہیں۔

15 جولائی، 2015 کو ہنر مندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت نے اسکل انڈیا مشن کا آغاز کیا۔ اس مشن نے ہندوستانی نوجوانوں کو اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اس مشن کا مقصد پورے ہندوستان میں پیشہ ورانہ ٹریننگ فراہم کرنا ،

نتیا دیوی نیہوتیا

پونم اور کومل

نوجوانوں کو اچھی طرح سے ہنر مند بنانا ہے۔ حکومت ہند کا یہ اقدام ایک سنگ میل ثابت ہوا، جس نے لاکھوں ہندوستانی نوجوانوں کو صنعت سے متعلق ہنر کی ٹریننگ کے ساتھ جوڑنے اور انہیں با اختیار بنانے میں مدد

نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (این اے پی ایس)

- اگست 2016 میں شروع کی گئی اس اسکیم کو فی الحال اس کے دوسرے مرحلے، این اے پی ایس 2.0 میں لاگو کیا جا رہا ہے۔
- حکومت این اے پی ایس پورٹل کے ذریعہ براہ راست اپرنٹس کے بینک کھاتوں میں 25 فیصد وظیفہ (1,500 روپے ماہانہ تک) کا تعاون کرتی ہے۔
- 54.41 لاکھ سے زیادہ اپرنٹس 2016 سے 31 مارچ 2026 تک آٹو موٹیو، آئی ٹی–آئی ٹی ای ایس، الیکٹرانکس، خردہ اور مینو فیکچرنگ جیسے شعبوں میں مصروف عمل ہیں۔
- مالی سال 26-2025 میں تقریباً 12.35 لاکھ اپرنٹس کو مصروف عمل رکھا گیا تھا۔ مزید برآں، مالی سال 26-2025 میں تقریباً 6.42 لاکھ اپرنٹس نے اپنی آن دی جاب ٹریننگ مکمل کی۔

دستکاروں کی تربیتی اسکیم (سی ٹی ایس)

- سی ٹی ایس کے تحت، ملک بھر میں 14,688 آئی ٹی آئی (سرکاری–3,345 اور پرائیویٹ–11,343) کے ذریعے 169 کورسز میں ٹریننگ دی جاتی ہے۔
- مارچ 2026 تک، کل 14 سی ٹی ایس کورسز تیار کیے گئے ہیں اور 22 موجودہ کورسز پر تین سال کی مدت میں نظر ثانی کی گئی ہے۔
- آئی ٹی آئی میں اندراج مالی سال 23-2022 میں 12.51 لاکھ سے بڑھ کر مالی سال 26-2025 میں 14.70 لاکھ ہو گیا ہے۔

کی۔ نیز ان کے لیے اس ٹریننگ نے بہتر ذریعہ معاش کے دروازے کھول دیئے۔

اس اسکیم کے ذریعہ پیش کردہ ممکنہ ترقیاتی کورسز نے خواتین کے لیے بھی حیرت انگیز کام کیا۔ اس اسکیم کے تحت خواتین کو روزی روٹی کمانے کی ٹریننگ دی گئی۔ ایک چھوٹی سی ٹریننگ نے ان خواتین کی زندگی بدل دی یا یہ کہنا مبالغہ آرائی نہیں ہوگا کہ یہ عام خواتین اب خود ہیرو بن چکی ہیں۔

مشن کے تحت درج ذیل اسکیمیں شامل

- پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی)
- جن شکچھن سنستھان (جے ایس ایس)
- نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (این اے پی ایس)
- صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) میں دستکاروں کی تربیتی اسکیم (سی ٹی ایس)

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی)

1.64 کروڑ امیدواروں کو پی ایم کے وی وائی کے تحت مارچ 2026 تک 35 سے زیادہ شعبوں میں ٹریننگ دی گئی۔

- 3.15 لاکھ سے زیادہ امیدواروں نے تعمیرات، ٹیلی کام، صحت کی دیکھ بھال کے شعبوں اور کیریئر اور ایجوکیشن کونسلنگ کے عہدوں کے لیے ٹریننگ حاصل کی۔
- فی الحال، پی ایم کے وی وائی 4.0 میں ٹریننگ پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔
- پی ایم کے وی وائی 4.0 نے 31 مارچ 2026 تک 36 ریاستوں اور 737 اضلاع کا احاطہ کرتے ہوئے 38 شعبوں میں 27.24 لاکھ امیدواروں کو ٹریننگ دی۔

جن شکچھن سنستھان (جے ایس ایس)

- فی الحال، 294 جن شکچھن سنستھان (جے ایس ایس) کام کر رہے ہیں۔

36,48,69 استفادہ کنندگان کو 2018 سے 31 مارچ 2026 تک ٹریننگ دی گئی۔

- کورسز مقامی طلب کے مطابق ہیں جن میں سِلائی، کڑھائی، دستکاری، فوڈ پروسیسنگ اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات شامل ہیں۔
- 31 مارچ 2026 تک 26,720 قبائلی استفادہ کنندگان کا اندراج کیا گیا ہے اور 26,519 کو ٹریننگ دی گئی ہے۔

> **اسکل انڈیا ہمارے نوجوانوں کو ہنر مند اور خود انحصار بنانے کے ہمارے عزم کو مضبوط کر رہا ہے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کے 11 سال

ٹیکنالوجی سے تبدیلی کا ایک نیا دور

آج ٹیکنالوجی ہر شہری کی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔ سماجی بااختیاری، تعلیم، ہنرمندی کے فروغ، زراعت، صحت ہو یا نقل وحمل اور لاجسٹک ہر سطح پر ملک میں پچھلی ایک دہائی کے دوران ڈیجیٹلائزیشن میں اضافہ ہوا ہے۔ ان سب کے پیچھے وزیر اعظم نریندر مودی کا ٹیکنالوجی کو جمہوری بنانے اور شہریوں کو بااختیار بنانے کا وژن ہے۔ اسی وژن کے ساتھ یکم جولائی 2015 کو شروع کیے گئے ڈیجیٹل انڈیا پروگرام سے شہریوں کی زندگی میں آسانی بڑھی ہے اور ڈیجیٹل معیشت کی بھی تیزی سے توسیع ہو رہی ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کے 11 سال مکمل ہونے پر آئیے اس کی پیشرفت پر بات کرتے ہیں۔

ہندوستان میں ڈیجیٹل شمولیت صرف آلات اور ڈیٹا تک محدود نہیں ہے۔ یہ صلاحیتوں کو بڑھانے، مواقع پیدا کرنے اور ہر گاؤں اور قصبے تک ترقی پہنچانے کا پل بن گئی ہے۔ اپنے آغاز کے بعد سے ڈیجیٹل انڈیا پروگرام نے ملک میں رابطے کو ہنرمندی کے فروغ، پلیٹ فارم اور اسٹارٹ اپ کے ساتھ جوڑ کر، ہندوستان میں ایک شمولیتی ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام بنایا ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا نے ڈیجیٹل گورننس کو مضبوط کیا ہے، جس سے نہ صرف زندگی گزارنے میں آسانی بڑھی ہے بلکہ کاروبار کرنا بھی آسان ہوا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کو ڈیجیٹل طور پر بااختیار معاشرے اور نالج اکانومی میں تبدیل کرنے کے وژن کے ساتھ ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کا آغاز کیا تھا۔ ڈیجیٹل انڈیا پروگرام نے کئی سنگ میل عبور کیے ہیں، متعدد اہم حصولیابیاں درج کی ہیں اور اب معیشت کے ڈیجیٹلائزیشن کے معاملے میں ہندوستان تیسرے نمبر پر ہے۔ اس کا سب سے بڑا سبب ہندوستان کا مضبوط ڈیجیٹل انفراسٹرکچر ہے۔

نہ صرف ملک بلکہ دنیا نے بھی جن دھن، آدھار اور موبائل کی تثلیث کا مشاہدہ کیا ہے۔ بینکنگ سسٹم کو ایک نئی سطح پر پہنچایا ہے اور ڈیجیٹل انڈیا کی اس طاقت نے 4 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کے سرکاری خزانے کی لیکیج کو روکنے کا کام کیا ہے۔ اسی طرح، ہندوستان کے یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس یعنی یو پی آئی کی دنیا کی ریئل ٹائم ادائیگیوں میں 49 فیصد کی شراکت داری ہو چکی ہے۔ نو ممالک ہندوستان کے اس نظام کو اپنا رہے ہیں۔ کامن سروس سینٹر ہو یا ڈیجیٹل خدمات کی بڑھتی ہوئی مانگ، اس نے روزگار اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع بھی پیدا کیے ہیں۔ ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت مسلسل پھیل رہی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت 2029-30 تک قومی آمدنی میں پانچویں حصے کے مساوی تعاون کرے گی۔

> **ہندوستان کا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، آج دنیا بھر میں بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ ہم نیکسٹ جنریشن ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ یو پی آئی نے ڈیجیٹل ادائیگیوں کو نیکسٹ فیز میں پہنچا دیا ہے۔ آج، ہندوستان دنیا میں تیز ترین ریئل ٹائم ڈیجیٹل ادائیگی کرنے والا ملک بنا ہے۔**
>
> **– نریندر مودی، وزیر اعظم**

اس طرح زندگی کو آسان بنا رہا ہے ڈیجیٹل انڈیا

مالی شمولیت

188+ کروڑ

ای-وے بل 2025-26 میں جنریٹ ہوئے، نقل و حمل کے لیے متعدد ریاستی سطح کے اجازت ناموں کی جگہ ایک مربوط الیکٹرانک دستاویز ہے۔

- ملک بھر کے 38 ہوائی اڈوں پر ڈیجی یاترا کو 10+ کروڑ سے زیادہ بار استعمال کیا گیا ہے۔
- 51+ لاکھ کروڑ روپے جن دھن-آدھار-موبائل کی تثلیث سے ڈی بی ٹی یعنی ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر کیے جا چکے ہیں۔
- 58+ کروڑ جن دھن کھاتے بنائے گئے۔
- 144 + کروڑ سے زیادہ آدھار نمبر جاری، جو دنیا کا سب سے بڑا ڈیجیٹل شناختی نظام ہے۔ 2014 میں 61 کروڑ آدھار تھے۔
- 9 ممالک نے ہندوستانی یوپی آئی کو اپنایا ہے۔
- ہندوستانی یوپی آئی کو سنگاپور، متحدہ عرب امارات، فرانس، ماریشس، نیپال، بھوٹان، قطر اور سری لنکا کے ساتھ اب کمبوڈیا میں بھی قبول کیا جاتا ہے۔
- یوپی آئی کے ذریعے عالمی ریئل ٹائم ادائیگیوں میں ہندوستان کا حصہ 49 فیصد ہے۔
- ہندوستان کے تمام خردہ ڈیجیٹل لین دین میں یوپی آئی کا حصہ 81 فیصد سے زیادہ ہے۔
- 64+ کروڑ لوگ اور تاجر یوپی آئی پلیٹ فارم کا استعمال کر رہے ہیں۔

سماجی بااختیاری

11+ کروڑ

امنگ ایپ پر رجسٹریشن ہیں، جہاں سے شہری تقریباً 2400 قسم کی سرکاری خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔

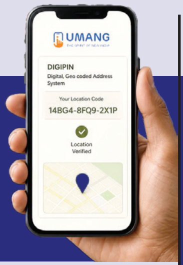

- MyGov ویب سائٹ پر 6+ کروڑ صارفین ہیں۔
- 2+ کروڑ نوجوان اور تنظیمیں MyBharat پورٹل سے منسلک ہیں، My-Bharat مراکز 783 اضلاع میں قائم کیے جائیں گے۔
- 7.22 لاکھ کلومیٹر آپٹیکل فائبر کیبل بچھائی گئی ہے۔ بھارت نیٹ اسکیم کے تحت پورے ملک میں انٹرنیٹ رابطہ مضبوط ہوا ہے۔
- بھارت نیٹ پروگرام کے تحت 2+ لاکھ گرام پنچایتوں کو آپٹیکل فائبر سے جوڑا گیا۔

ڈیجیٹل انفراسٹرکچر

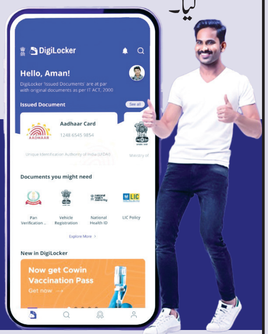

70+ کروڑ

ڈیجی لاکر صارفین ہیں، جس میں 950 کروڑ ڈیجیٹل دستاویزات ہیں۔

- میری پہچان ویب سائٹ پر 74.4 کروڑ سے زیادہ صارفین ہیں، جہاں سے 16 ہزار سے زیادہ سروسز منسلک ہیں، سنگل سائن ان سے کئی سرکاری خدمات حاصل کی جا سکتی ہیں۔
- ملک بھر میں 5+ لاکھ کامن سروس سینٹرز کام کر رہے ہیں، جہاں معاون ڈیجیٹل موڈ میں 800 سے زیادہ خدمات دستیاب ہیں۔
- 90 فیصد سے زیادہ فائلیں ای-آفس میں منتقل کی جا چکی ہیں، جس سے سرکاری محکموں میں کاغذ کے بغیر کام کرنا ممکن ہو گیا ہے۔

حفظانِ صحت اور تندرستی

- آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن نے 90+ کروڑ آبھا کھاتوں کی ریکارڈ تعداد بنایا، یہ 14 ہندسوں کا صحت شناخت کا نمبر ہے۔
- ای سنجیونی سے 45 کروڑ سے زیادہ ای-مشاورتیں کی گئیں۔
- 8.9 کروڑ مستفیدین اور 14 لاکھ سے زیادہ آنگن واڑی پوشن ٹریکر سے منسلک ہوئے۔
- آروگیہ سیتو ایپ نے کووڈ 19 کے دوران ٹیکہ کاری اور اس کی شناخت میں بہت مدد کی۔

ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس

16+ لاکھ کروڑ روپے

کی تخمینہ لاگت والے 352 پروجیکٹوں کا پی ایم گتی شکتی پلیٹ فارم پر جائزہ لیا جا چکا ہے۔

- 12+ کروڑ فاسٹیگ جاری، گاڑیاں اب ٹول پلازوں پر چند سیکنڈ کے لیے رکتی ہیں، ایندھن کے اخراجات کم ہوئے - ماحولیات کو بھی فائدہ۔
- یونیفائیڈ لاجسٹکس انٹرفیس پلیٹ فارم (یولپ) ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو لاجسٹکس سے متعلق وزارتوں اور محکموں کے ڈیٹا کو ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع کرتا ہے۔

تعلیم اور ہنر

+566 کروڑ

لرننگ سیشن دکشا پلیٹ فارم پر ہوئے، جس کے 2 کروڑ سے زیادہ صارفین ہیں۔

1.5 کروڑ

صارفین آئی گاٹ کرم یوگی پلیٹ فارم پر جڑے ہوئے ہیں، یہاں +4000 ڈیجیٹل کورسز ہیں۔

- +800 سرکاری ویب سائٹ سے منسلک ہے ڈیجیٹل انڈیا بھاشنی۔ یومیہ 1.5 کروڑ سے زیادہ اے آئی سے متعلق کام مکمل کرتی ہے۔
- فیوچر اسکلز پرائم پروگرام سے 16 لاکھ سے زیادہ امیدواروں نے استفادہ کیا ہے، جن میں سے 85 فیصد مستفیدین ٹیئر 2 اور ٹیئر 3 شہروں کے ہیں۔
- پردھان منتری گرامین ڈیجیٹل ساکشرتا ابھیان (پی ایم جی دشا) کے تحت 6.39 کروڑ دیہی باشندوں کو ٹریننگ دی گئی، جس کا ہدف 6 کروڑ خاندانوں میں فی کنبہ ایک فرد کو ٹریننگ دینے کا تھا۔
- ای کاؤنسلنگ، ای گرنتھالیہ، نیشنل اکیڈمک ڈیپوزیٹری بھی راستے کو آسان بنارہے ہیں۔

خریداری، تجارت اور ٹیکس

- آئی سی ای جی اے ٹی ای سنٹرل بورڈ آف ان ڈائریکٹ ٹیکسز اور کسٹمز کا پورٹل ہے جسے یولِپ، موٹر وہیکل ایکو سسٹم اور بی ایس ایف کے ساتھ مربوط کرا کے ریئل ٹائم ڈیٹا شیئرنگ نیٹ ورک بنایا گیا ہے، جس سے سرحد پر کلیئرنس اور کارگو پروسیسنگ تیز ہو گئی ہے۔

+18 لاکھ کروڑ روپے

کی سرکاری خریداری جیم پلیٹ فارم پر شروع سے اپریل 2026 تک ہوئی۔

انٹرپرینیورشپ اور مینوفیکچرنگ

- ہندوستان +2.2 لاکھ اسٹارٹ اپ کے ساتھ دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ماحولیاتی نظام ہے، جہاں ٹیکنالوجی لوگوں کی زندگیوں کو آسان بنارہی ہے۔
- اسٹارٹ اپ انڈیا ہب ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جہاں ابھرتے ہوئے کاروباری افراد، سرمایہ کار، سرپرست اور انکیوبیٹرز اور سرکاری ادارے ایک پلیٹ فارم پر آتے ہیں، اختراع اور کاروبار کو فروغ ملتا ہے۔

ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی

نیشنل پروگرام آن آرٹیفیشل انٹیلی جنس، انڈیا اے آئی، سینٹر آف ایکسی لینس فار انٹرنیٹ آف تھنگز جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو ملک میں فروغ دینے میں مدد کر رہے ہیں۔

کسان اور دیہی شعبہ

+4.27 لاکھ کروڑ روپے

سے زیادہ کی رقم پی ایم کسان کے تحت دی جاچکی ہے۔ یہ کسانوں پر مبنی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر ہے جس میں او ٹی پی آدھار پر مبنی ای کے وائی سی اور بائیو میٹرک تصدیق بھی شامل ہے۔

- ایم 4 ایگری سے شمال مشرقی ریاستوں میں کسانوں کو زرعی اور باغبانی سے متعلق صلاح جاری کی جاتی ہے۔
- +97 فیصد ملک کے حصے میں زمینی ریکارڈ کے نقشوں کی ڈیجیٹلائزیشن مکمل، 19 ریاستوں میں شہری اب گھر بیٹھے ڈیجیٹل طور پر دستخط شدہ اور قانونی طور پر درست زمینی ریکارڈ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔
- 36 کروڑ سے زیادہ لینڈ پارسلز کو منفرد لینڈ پارسل شناختی نمبر تفویض کیے گئے ہیں۔ یہ 14 ہندسوں کا الفانیومرک کوڈ ہے جس سے بے نامی لین دین پر روک لگتی ہے۔

+9 کروڑ

کسان آئی ڈی کارڈ بنائے گئے۔

پی ایم وکست بھارت روزگار یوجنا

نئے بھارت کی افرادی قوت کو بااختیار بنانا

لیبر مارکیٹ کو مضبوط بنانے کے مقصد سے مرکزی حکومت 'پردھان منتری وکست بھارت روزگار' یوجنا کے ذریعے ملک میں روزگار پیدا کرنے کا ایک نیا باب قائم کر رہی ہے۔ ملک میں پہلی بار باضابطہ روزگار سے منسلک کرنے کے لیے براہ راست مالی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ دو سال میں 3.5 کروڑ سے زیادہ روزگار کے ہدف کی سمت گامزن اس اسکیم میں فروری 2026 تک تقریباً 56 لاکھ کارکنان کا اندراج ہو چکا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی روزگار کو 'بہبودی عطیہ' نہیں بلکہ بااختیار بنانے کے ایک ذریعہ کے طور پر دیکھتے ہیں۔ یہی ویژن 'وکست بھارت 2047' کے خواب کو پورا کرنے کا اہم انجن بھی بنے گا۔ یہی وجہ ہے کہ پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا کے تحت فروری 2026 تک کل 55.9 لاکھ پہلی بار کام کرنے والے ملازمین اور 1.14 کروڑ دوبارہ کام شروع کرنے والے ملازمین کا اندراج کیا گیا ہے۔ اسکیم کے تحت، پہلی بار نوکری حاصل کرنے والے ایسے ملازمین جن کا نیا یو اے این جنریٹ ہوا ہے، وہ زیادہ سے زیادہ 15,000 روپئے کی ترغیبات کے اہل ہیں۔ یہ رقم چھ چھ ماہ کے وقفے پر دو قسطوں میں تقسیم کی جائے گی۔ وہیں، دوسری طرف، حکومت آجروں کو بھی ہر نئے ملازم پر چھ ماہ کا مستحکم روزگار فراہم کرنے کے بعد 3,000 روپئے تک کی ترغیباتی رقم فراہم کرے گی۔

مرکزی کابینہ نے یکم جولائی 2025 کو 99,446 کروڑ روپے کے بجٹ التزام کے ساتھ روزگار سے منسلک ترغیباتی اسکیم کو منظوری دی تھی۔ اس اسکیم کا مقصد دو سال کی مدت میں ملک میں 3.5 کروڑ سے زیادہ روزگار پیدا کرنے کے لیے ترغیبات فراہم کرنا ہے۔ اسکیم کے فوائد یکم اگست 2025 سے 31 جولائی 2027 کے درمیان پیدا کردہ روزگار کے لئے دستیاب ہیں۔ اسکیم کے تحت 1 لاکھ روپئے تک کی تنخواہ والے ملازمین ہی اہل ہوں گے۔ نئے روزگار پیدا کرنے سے نہ صرف نوجوانوں کا مستقبل محفوظ ہوگا بلکہ اس سے خود انحصار ہندوستان کی بنیاد بھی مضبوط ہوگی۔ حکومت ہند نے 25-2024 کے بجٹ میں 'وزیر اعظم کے روزگار اور ہنر مندی کے فروغ کے پیکیج' کے تحت روزگار سے منسلک ترغیباتی اسکیم کا اعلان کیا تھا۔ اسکیم کے دو اجزاء ہیں- یہ ملازمین کو مدد فراہم کرتی ہے اور اداروں کو نئے ملازمین کی نتیجہ خیزی کی صلاحیت بڑھانے میں تعاون کرتی ہے۔ ■

> **آج ہر ہندوستانی ایک بڑے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ عزم 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر کا ہے۔ اس ہدف کے حصول کے لئے آج ملک مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کر رہا ہے اور اس سرمایہ کاری سے ملک کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے لاکھوں نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

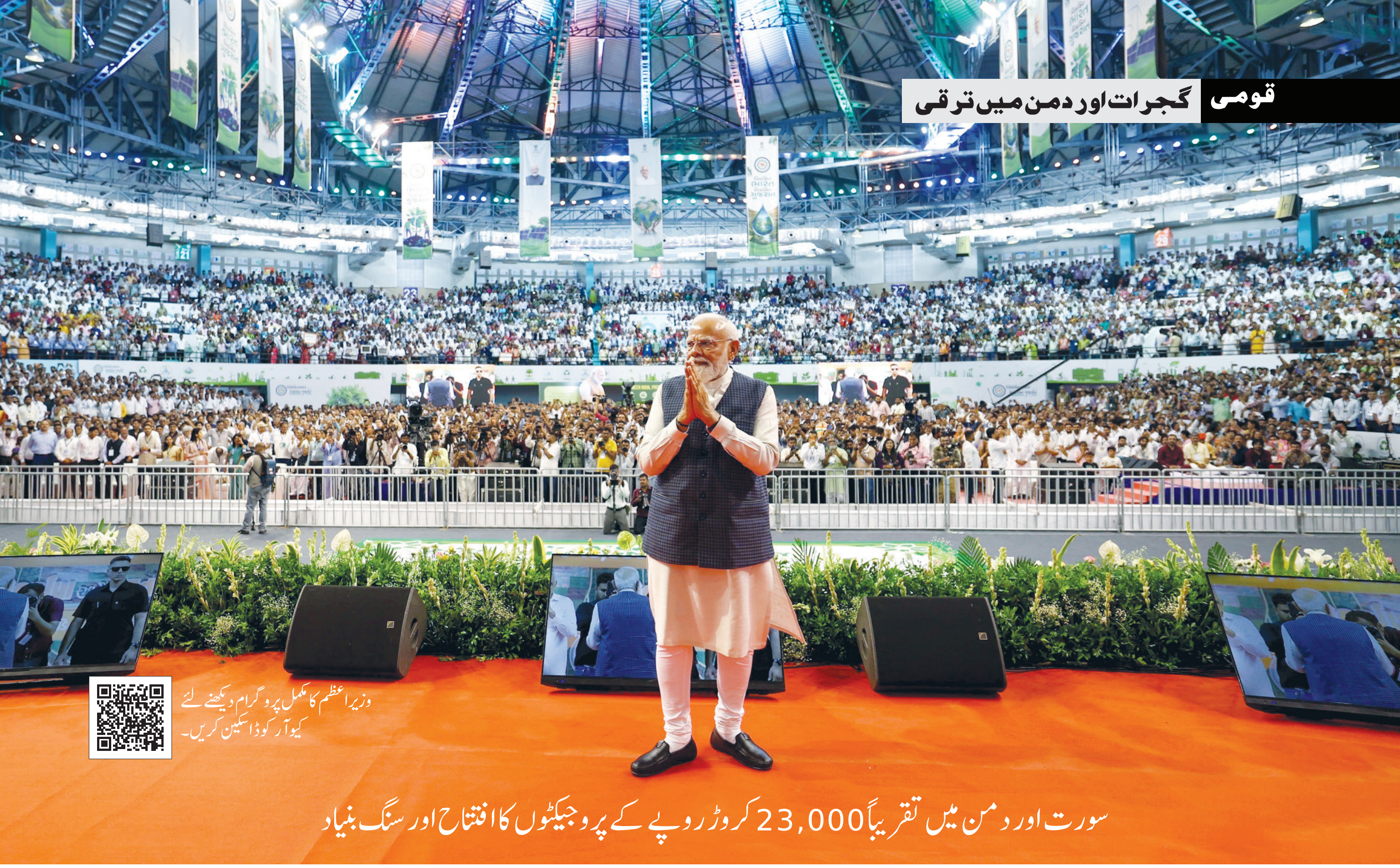

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

سورت اور دمن میں تقریباً 23,000 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

جدید رابطے اور ترقی کا ایک نیا باب

مرکزی حکومت گجرات کے سورت اور مرکز کے زیر انتظام علاقے دمن میں علاقائی ترقی اور مضبوط رابطے کے ایک نئے دور کی شروعات کے لیے پر عزم ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 5 جون کو سورت، دمن اور لکشدیپ میں تقریباً 23,000 کروڑ روپے کے سڑک، ہوائی اڈے، اسپتال، توانائی اور صنعتی ترقی کے متعدد پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ یہ پروجیکٹ نہ صرف زندگی میں آسانی کو فروغ دیں گے بلکہ ملک کو خود کفیل بننے کے عزم میں بھی تیزی آئے گی۔

ملک وکست بھارت کے جس ہدف کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اس سمت میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہر روز ایک نئے باب کا اضافہ ہو رہا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کوئی بھی ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقہ ترقی میں پیچھے نہ رہ جائے، وزیر اعظم مودی خود اس کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔ ترقی کی رفتار معاشرے کے آخری فرد تک پہنچے، اس کے لئے کام کرتے ہیں۔ اسی سلسلے میں 5 جون کو وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کے سورت، مرکز کے زیر انتظام علاقے دمن اور لکشدیپ کا دورہ کیا۔ یہاں انہوں نے عوام الناس کی سہولت کے لیے متعدد

یہ دہائی دنیا کے لیے تباہی کی دہائی ثابت ہو رہی ہے۔ پہلے بڑے پیمانے پر کورونا بحران آیا، پھر ہر طرف جنگیں... اب توانائی کا یہ بڑا بحران... اس نے پوری دنیا کو بدامنی میں ڈال دیا ہے۔ لیکن میں اس بات سے بہت مطمئن ہوں کہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی اجتماعی کوششوں سے ملک اس طرح کے ہر بحران کا مضبوطی سے مقابلہ کر رہا ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

سورت سے ملک کو ترقیاتی پروجیکٹوں کی سوغاتیں

- افتتاح: 8 لین ایکسس – کنٹرولڈ وڈودرا- ممبئی ایکسپریس وے کا بڑا پیکج قوم کے نام وقف۔
- سورت میں 220 بستروں والا ای ایس آئی سی اسپتال۔
- پاور ٹرانسمیشن نیٹ ورک کی توسیع کا پروجیکٹ۔
- کیمیکل اور پیٹروکیمیکل سرمایہ کاری خطہ۔
- ساریگم گجرات انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن میں ایڈوانسڈ ویسٹ ڈسپوزل۔
- سنگ بنیاد رکھنا: قبائلی علاقوں اور اسٹیچو آف یونٹی تک رسائی کی سہولت کے لیے قومی شاہراہ 56 کے اہم سیکشنوں کو چار لین بنانا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کے ہزیرہ میں لارسن اینڈ ٹوبرو کیمپس کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف شعبوں میں کمپنی کی طرف سے تیار کی جانے والی اختراعات کا مشاہدہ کیا۔

پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ پروجیکٹوں کے افتتاح سے جہاں عام لوگوں کی زندگیوں میں بہتری آئے گی وہیں جن پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے اس سے مستقبل کی راہ بھی آسان ہو جائے گی۔ سورت میں 18,800 کروڑ، دمن میں 2,970 کروڑ اور لکشدیپ میں 885 کروڑ روپئے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا گیا اور سنگ بنیاد رکھا گیا۔

سورت میں منعقدہ ایک تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کی توانائی کی خود انحصاری میں گجرات کے تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ یہاں ملک کی 250 گیگا واٹ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کا پانچواں حصہ (50 گیگا واٹ) پیدا ہوتا ہے۔ ریاست گرین ہائیڈروجن اور گرین امونیا جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں بھی اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ پچھلے 12 سال میں شمسی توانائی، ایتھنول ملاوٹ، ریلوے برق کاری، نیوکلیئر انرجی، ٹرانسمیشن نیٹ ورک، گیس پائپ لائن اور بندرگاہوں کی ذخیرہ کرنے کی صلاحیتوں میں نمایاں توسیع ہوئی ہے۔ حالیہ عالمی بحران نے توانائی میں خود انحصاری کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔

ہزیرہ کے اپنے دورے کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے خطے کو صرف ایک صنعتی زون نہیں بلکہ توانائی، اسٹیل، دفاعی پیداوار اور عالمی سمندری تجارت پر محیط ایک جامع، فروغ پزیر ماحولیاتی نظام کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے اس سمندری۔ صنعتی مرکز کو 'آتم نربھر بھارت' اقدام کا زندہ ثبوت قرار دیا۔ انہوں نے ملک کے ان مایوسی پسند گروہوں کی سخت مذمت کی جو خود انحصاری کی مہم کا مذاق اڑاتے ہیں۔ خود انحصاری کو فروغ

لکشدیپ کی سماجی و اقتصادی ترقی کو تیز کرنا

- سنگ بنیاد: تقریباً 885 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد۔
- جزیرہ کالپینی اور قدمت جزیرہ دونوں کے مشرقی اور مغربی اطراف میں بندرگاہ کی سہولیات تیار کی جائیں گی۔
- کثیر المقاصد گھاٹوں کی ترقی سے 300 میٹر تک کی لمبائی والے کروز جہازوں سمیت بڑے مسافر بردار جہازوں کے لیے سال بھر آمد ورفت کی سہولت دستیاب ہوگی۔
- مچھلی کے بندوبست، ایندھن کی تقسیم، برف کی فراہمی اور کشتیوں کی مرمت کے لیے مربوط سہولیات فراہم کی جائیں گی۔
- اس اقدام سے سمندری رابطہ مضبوط ہوگا، مقامی ماہی گیروں کی روزی روٹی میں مدد ملے گی، سیاحت کو فروغ ملے گا اور جزائر کی سماجی و اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔

دینے کے لیے جدید رابطے پر زور دیا جارہا ہے۔ ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور، بلٹ ٹرین اور وڈودرا۔ ممبئی ایکسپریس وے جیسے میگا پروجیکٹ صنعتی اور کاروباری ترقی کے لیے اہم ہیں۔ چھوٹا ادے پور، نرمدا، بھروچ اور تاپی کے قبائلی علاقوں میں چار لین شاہراہیں بنا کر حکومت سفر کے اوقات اور مال برداری کے اخراجات کو کم کر رہی ہے۔ قبائلی اور دیہی علاقوں میں جدید کنکٹیوٹی لا کر یہ یقینی بنایا جارہا ہے کہ انہیں تعلیم، طبّی دیکھ بھال اور آمدنی کے بہتر مواقع میسر ہوں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے دمن میں تقریباً 2,970 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ یہاں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے اپنے پچھلے دورے کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بیان کردہ ان کے جذبات آج حقیقت بن چکے ہیں۔ یہ خطہ اب فخر کے ساتھ ملک کے تنوع اور متحرک ہونے کی نمائندگی کرتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، ”دمن منی انڈیا کی ایک زندہ مثال بن گیا ہے، جہاں مختلف خطوں کے لوگوں کی موجودگی پورے ملک کی ایک خوبصورت جھلک پیش کرتی ہے“۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انتظامی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے دمن، دیو اور دادرا اور نگر حویلی میں نافذ کیے جانے والے موثر گورننس ماڈل کی ستائش کی۔ انہوں نے کنکٹیوٹی، صحت، تعلیم، سیاحت اور شہری بنیادی ڈھانچے سے متعلق کئی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے دمن کی ترقی کا سنگاپور کی اقتصادی ترقی سے موازنہ کرتے ہوئے ایک بصیرت انگیز نقطہ نظر ساجھا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'نمو ہوائی اڈہ' اور 'دمن گنگا پل' جیسے بڑے منصوبے نہ صرف مقامی تبدیلیاں ہیں بلکہ سنگ میل ہیں جو اس خطے کو عالمی سطح پر ایک نئی شناخت دیں گے۔ اس طرح کے بنیادی ڈھانچے کے ذریعے مستقبل کے عزائم کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھی جارہی ہے۔

مرکز کے زیر انتظام علاقے میں تعلیم کے میدان میں بڑی تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔ پہلے یہاں کے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے لیے مجبوراً نقل مکانی کرنا پڑتی تھی، لیکن اب مرکز کے زیر انتظام علاقہ تعلیم کے میدان میں بتدریج اور مضبوطی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سرسوتی سائیکل یوجنا اور سرسوتی ودیا یوجنا علاقے کی بیٹیوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہو رہی ہیں۔ کھیلو انڈیا جیسے اقدامات نے کھیلوں کو میٹروپولیٹن شہروں تک محدود رکھنے کی بجائے گاؤں، قصبوں اور چھوٹے علاقوں تک پہنچایا ہے۔ دیو بھی ایک اہم 'بیچ اسپورٹس' منزل کے طور پر ابھر رہا ہے، جس سے کھیلوں کی سیاحت کو ایک نئی شناخت مل رہی ہے۔ ■

دمن کو ترقی کی سوغاتیں

- افتتاح: نمو ہوائی اڈے کی نئی ٹرمینل بلڈنگ اور نمو اسپتال۔
- سنگ بنیاد: آئیکونک برج، دمن کنونشن سینٹر، این آئی ایف ٹی کیمپس۔

پہلی عالمی یوگ آسن چیمپئن شپ کا افتتاح

وزیر اعظم نریندر مودی نے 4 جون کو پہلی عالمی یوگ آسن چیمپئن شپ کا افتتاح کیا، جو عالمی کھیلوں کے ورثے میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، ”آج احمد آباد کی سرزمین سے دنیا کے کھیلوں کے ورثے میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو رہا ہے“۔ انہوں نے کہا کہ احمد آباد یونیسکو کا عالمی ثقافتی ورثہ شہر ہے اور اس تاریخی ہندوستانی شہر میں اس تقریب کا انعقاد پورے ملک کے لیے فخر کی بات ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جیسے جیسے یوگ آسن کھیل کی توسیع ہوگی، ویسے ویسے نئے امکانات بھی تیار ہوں گے۔ اس سے کھلاڑیوں، کوچوں، کھیل سائنسدانوں، محققین اور ایونٹ مینیجرز کے لیے کیریئر کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

بہادری کو اعزاز...

آج ملک نہ صرف سرحدوں پر بلکہ اندرون ملک بھی دہشت گردی اور مسلح کیڈر سے محفوظ ہے تو اس کی وجہ بے مثال بہادری، بے مثال جرات اور غیر معمولی قیادت فراہم کرنے والے ہمارے فوجی، سینٹرل آرمڈ فورسز اور پولیس ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے 8 جون 2026 کو راشٹرپتی بھون میں منعقدہ دفاعی تفویض اعزازات کی تقریب 2026 (مرحلہ-1) میں ایسے 51 بہادروں کو اعزاز سے نوازا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی دفاعی تفویض اعزازات کی تقریب 2026 (مرحلہ-1) میں شرکت کی اور قوم کے تئیں ان کی بے مثال جرات، فرض شناسی اور بے لوث خدمت پر فخر کا اظہار کیا۔

دفاعی افواج، سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز اور ریاستی/مرکز کے زیر انتظام خطے کی پولیس کے بہادروں کو صدر دروپدی مرمو نے سات کیرتی چکر (بشمول دو بعد از مرگ)، 15 ویر چکر (بشمول تین بعد از وفات) اور 29 شوریہ چکر (بشمول ایک بعد از مرگ) پیش کئے۔ آیئے جانتے ہیں بہادری کے کچھ قصے...

لانس نایک میناتوی سندرم اے، کیرتی چکر

آرٹلری رجمنٹ کے میناتوی سندرم اے نے شدید زخمی ہونے کے باوجود کولگام میں ایک دہشت گرد کو مار گرایا۔

گروپ کیپٹن پرشانت بال کرشنن نائر، فلائنگ پائلٹ، کیرتی چکر

ہندوستان کے پہلے انسان بردار خلائی پرواز مشن گگن یان کے لیے منتخب کیے گئے چار گگن یاتریوں (خلابازوں) میں سے ایک گروپ کیپٹن پرشانت بال کرشنن نائر نے ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے مضبوط عزم کا مظاہرہ کیا۔ اس بے مثال ہمت اور بہادری کے لیے انہیں کیرتی چکر سے نوازا گیا۔ گروپ کیپٹن پرشانت Axiom-4 مشن میں اسٹینڈ بائی مشن پائلٹ بھی تھے۔ انہوں نے مختلف قومی اور بین الاقوامی خلائی ایجنسیوں سے ٹریننگ حاصل کی۔ بہترین جسمانی قوت برداشت، ذہنی قوت اور ارتکاز کا مظاہرہ کیا۔ Axiom-4 مشن کی تیاری کے دوران انہوں نے نامعلوم خطرات کا مقابلہ کرنے کی قوت ارادی اور انتہائی پرخطر حالات میں ہمت کا بھی مظاہرہ کیا۔

لیفٹیننٹ ششانک تیواری، بعد از مرگ کیرتی چکر

آرمی سروس کور سکم اسکاؤٹس کے لیفٹیننٹ ششانک تیواری شمالی سکم کے اونچائی والے علاقے میں گشتی ٹیم کی قیادت کر رہے تھے۔ اسی دوران گشتی ٹیم کے رکن اگنی ویر اسٹیفن سبا اپنا توازن کھو بیٹھے اور پھسل کر ندی میں جا گرے۔ اپنی حفاظت کی پرواہ کیے بغیر لیفٹیننٹ ششانک تیواری نے ندی میں چھلانگ لگا دی اور کسی طرح سبا کو کنارے تک پہنچانے میں کامیاب ہو گئے۔ اگنی ویر کی جان بچ گئی لیکن تیز دھارا کی وجہ سے کچھ پکڑ نہیں پائے۔ اپنے ماتحت کو بچاتے وقت چٹانوں سے لگنے والے شدید زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انہوں نے دم توڑ دیا۔ غیر معمولی بہادری، بے لوث اور غیر متزلزل ہمت کے لیے لیفٹیننٹ ششانک تیواری کو بعد از مرگ کیرتی چکر سے نوازا گیا۔

نائب صوبیدار ڈولیشور سبا، کیرتی چکر

کشتواڑ ضلع کے ناقابل رسائی اور سنسان جنگلاتی علاقے میں دانش مندی اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ہی آپریشن میں دو دہشت گردوں کو مار گرایا۔

صدر دروپدی مرمو کے ذریعہ پیش کئے گئے بہادری ایوارڈ کی تقریب دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

گورننگ کونسل میٹنگ کی وزیر اعظم نریندر مودی نے کی صدارت

دنیا کو متاثر کرتی رہتی ہے ہندوستان کی ترقی کی کہانی

نیتی آیوگ ہندوستان کو بنیادی طور پر مضبوط کرنے والا ایک اہم ادارہ ہے، جو ترقی کے ہر پہلو میں عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے ملک کو تیار کرنے کے حکومت کے وژن کو نافذ کرتا ہے۔ آج ہندوستان نہ صرف مقابلہ کر رہا ہے بلکہ ہر بڑی معیشت سے آگے نکلنے کی کوشش کر رہا ہے اور 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہدف کی طرف گامزن ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 11 جون کو نیتی آیوگ کی 11 ویں گورننگ کونسل میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کی کہانی دنیا کو متاثر کرتی ہے . . .

وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی کے راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر میں نیتی آیوگ کی 11 ویں گورننگ کونسل کی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں 28 ریاستوں اور پانچ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی نمائندگی کرنے والے وزرائے اعلیٰ، لیفٹیننٹ گورنرز اور منتظمین نے شرکت کی۔ یہ پہلا موقع تھا جب نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل میٹنگ میں تمام 28 ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب کئی بڑی معیشتیں غیر یقینی صورتحال اور اقتصادی چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہیں، ہندوستان کی ترقی کی کہانی دنیا کو متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے خود انحصاری کے تئیں قوم کے عزم کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے خاص طور پر قابل تجدید توانائی کے شعبے میں بہترین عالمی طریقوں کو اپنانے اور ان پر عمل درآمد کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے مرکز اور ریاستوں کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وکست بھارت کا وژن ہر ریاست، ضلع، بلاک اور گاؤں کا

روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات پر غور و خوض

گورننگ کونسل کی میٹنگ میں وزرائے اعلیٰ اور لیفٹیننٹ گورنرز نے ایک ساتھ مل کر شمولیتی فروغ انسانی کے ماڈل پر تبادلہ خیال کیا۔ نیز، اجلاس میں ملک بھر میں انٹرپرینیورشپ، اسکل ڈیولپمنٹ اور پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل میں 28-26 دسمبر 2025 کے دوران منعقدہ چیف سکریٹریوں کی 5 ویں قومی کانفرنس کی سفارشات پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔

نیتی آیوگ کے ذریعہ 11 ویں گورننگ کونسل کی میٹنگ پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

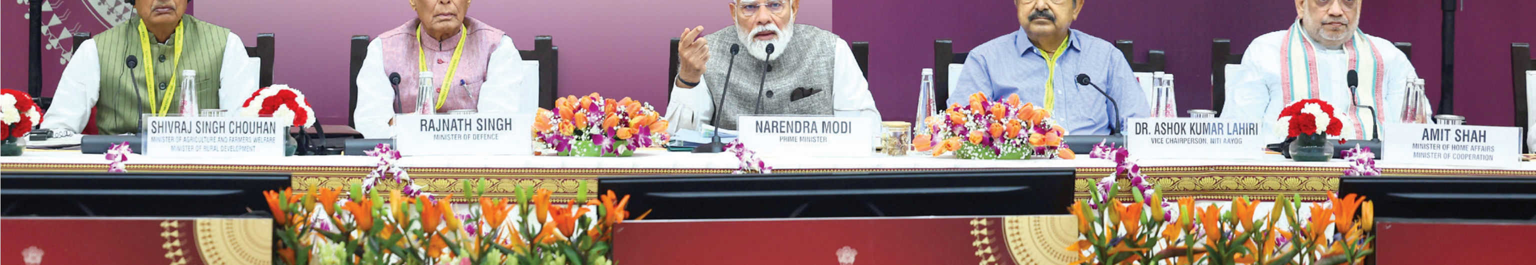

اہم مسائل پر وزیر اعظم مودی کے رہنما اصول

- ریاستوں کو نوجوانوں اور ایم ایس ایم ای کے لیے مواقع پیدا کرنے اور ان ممالک سے سرمایہ کاری کو فعال طور پر راغب کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے جن کے ساتھ ہندوستان نے آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔
- ریاستوں کو چاہیے کہ وہ ایک ضلع ایک پروڈکٹ کو مضبوط کریں اور دفاعی مینوفیکچرنگ میں مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔
- اے آئی کو ایک موقع کے طور پر دیکھا جانا چاہیے اور لوگوں کو مستقبل کے لیے تیار ہنر سے لیس کیا جانا چاہیے۔
- منشیات کے غلط استعمال اور سائبر دھوکہ دہی جیسے ابھرتے ہوئے سماجی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مربوط کوششیں کی جانی چاہئیں۔
- ال نینو سے پیدا ہونے والے خدشات کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے ریاستوں پر زور دیا کہ وہ پانی کے تحفظ اور قدرتی کاشتکاری کو فروغ دیں۔
- ریاستوں نے عالمی جغرافیائی سیاسی بحران کا سامنا کرنے اور ہندوستان کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے لیے مرکز کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔

> **تعاون پر مبنی وفاقیت کے جذبے سے متاثر ہو کر ہم سب مل کر ہندوستان کی ترقی کے سفر کو تیز کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ مرکز اور ریاستوں کی اجتماعی کوششیں 'وکست بھارت' کے ہمارے مشترکہ وژن کو عملی جامہ پہنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

اجتماعی عزم بننا چاہیے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ملک کے نوجوان اس کا سب سے بڑا اثاثہ ہیں، جس میں تقریباً 70 کروڑ ہندوستانی 25 سال سے کم عمر کے ہیں۔ انہوں نے ریاستوں پر زور دیا کہ وہ اس طبقہ کی تعلیم، ہنر مندی کے فروغ اور صلاحیت سازی کے اقدامات پر توجہ دیں جو انہیں مستقبل کے مواقع اور چیلنجوں کے لیے تیار کریں۔

رواں سال کی میٹنگ کا موضوع وکست بھارت @ 2047 کے لیے جامع انسانی ترقی تھا۔ اس کا مقصد عمر، علاقہ، صنف یا سماجی و اقتصادی پس منظر سے قطع نظر ہر ہندوستانی کی فلاح و بہبود اور ترقی پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔

اس تقریب میں موجود وزرائے اعلیٰ، لیفٹیننٹ گورنرز اور منتظمین نے وزیر اعظم مودی کو 12 سال کی مدت کار مکمل کرنے پر مبارکباد دی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بات چیت تعمیری تھی اور اس میں ریاستوں کی امنگوں، امیدوں، تجربات، بہترین طریقوں اور چیلنجوں کی عکاسی ہوتی ہے۔

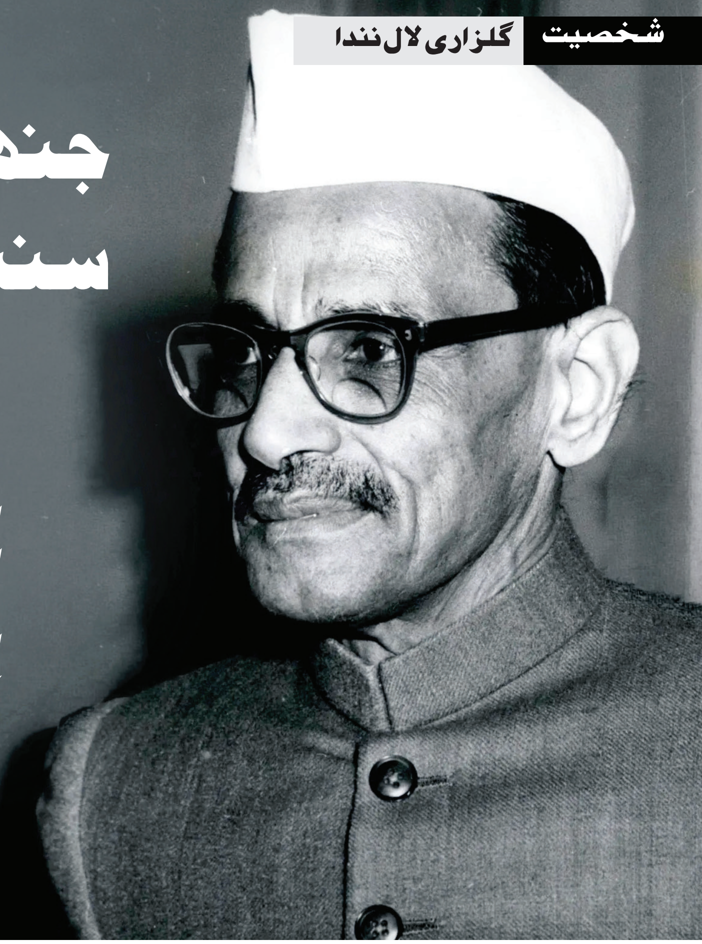

جنہوں نے مشکل وقت میں سنبھالی ملک کی کمان

عظیم سیاستداں، ماہر تعلیم اور ماہر اقتصادیات گلزاری لال نندا واحد ایسے شخص رہے ہیں جنہوں نے دوبار ملک کے قائم مقام وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ایسے مشکل وقت میں انہوں نے ملک کی باگ ڈور سنبھالی جب ملک کے وزیر اعظم کا اچانک انتقال ہو گیا تھا۔ سادگی اور قومی خدمت کے لیے ہمیشہ پر عزم رہنے والے نندا کو 1997 میں ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز 'بھارت رتن' سے نوازا گیا۔ ملک کی ترقی اور کمزور طبقات کی بہتری کے تئیں ان کا وژن آج بھی قوم کو متاثر کرتا ہے۔

ولادت: 4 جولائی 1898، وفات: 15 جنوری 1998

اصولی سیاست کی بہترین مثال رہے گلزاری لال نندا نے دو بار ملک کی باگ ڈور سنبھالی، پھر بھی حکومتی آسائشوں کی خواہش نہ کی۔ ملک کی آزادی کی جنگ میں جیل کی اذیتیں برداشت کیں، مزدوروں کی آواز بنے اور اقتدار کی چوٹی پر پہنچ کر بھی سادہ زندگی بسر کی۔ ان کی زندگی کوئی تشہیر نہیں بلکہ ایک خاموش تپسیا تھی۔ اقتدار میں رہتے ہوئے بھی وہ اقتدار سے دور، سیاست میں رہ کر بھی انہوں نے اپنی اقدار اور وقار کو کبھی نہیں چھوڑا۔ سادگی کی مثال سمجھے جانے والے نندا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ملک کے کئی اہم عہدوں پر فائز رہنے کے باوجود انہوں نے اپنی زندگی کرائے کے مکان میں گزار دی۔

4 جولائی 1898 کو سیالکوٹ، پنجاب میں پیدا ہوئے گلزاری لال نندا نے اپنی تعلیم لاہور، آگرہ اور الہ آباد میں حاصل کی۔ انہیں 1932 میں ملک کی جنگ آزادی کی خاطر جیل جانا پڑا۔ بعد میں بھی وہ 1942 سے 1944 تک جیل میں رہے۔ 1937 میں وہ بمبئی قانون ساز اسمبلی کے لیے منتخب ہوئے اور 1937 سے 1939 تک بمبئی حکومت میں پارلیمانی سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ بعد ازاں، بمبئی حکومت کے وزیر محنت (1950-1946) کے طور پر انہوں نے ریاستی اسمبلی میں لیبر ڈسپیوٹ بل کو کامیابی کے ساتھ پیش کیا۔ آزادی کے بعد وہ قومی سیاست میں سرگرم ہوئے اور کئی عہدوں پر فائز رہے۔

انہوں نے 1962 اور 1963 میں مرکزی وزیر محنت اور روزگار کے طور پر اور 1963 سے 1966 تک وزیر داخلہ کے طور پر خدمات انجام دیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی وفات کے بعد انہوں نے 27 مئی 1964 کو ہندوستان کے وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا اور 13 دن تک قائم مقام وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دیں۔ تاشقند میں لال بہادر شاستری کے انتقال کے بعد دوبارہ 11 جنوری 1966 کو انہوں نے وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف لیا اور 13 دن تک قائم مقام وزیر اعظم رہے۔ بعد میں انہوں نے سیاست سے سبکدوشی اختیار کر لی اور اپنی زندگی سماجی بہبود کے لیے وقف کر دی۔

گلزاری لال نندا نہ صرف ایک اچھے سیاست داں تھے بلکہ ایک اچھے مصنف بھی تھے۔ ایک مصنف کی حیثیت سے انہوں نے شاندار رول ادا کیا اور بے شمار کتابیں تصنیف کیں۔ ان کا انتقال 15 جنوری 1998 کو تقریباً 100 سال کی عمر میں ہوا۔ ان کی آخری خواہش تھی کہ ان کی راکھ کروکشیتر میں ہی رہے۔ ان کی خواہش کے مطابق ان کے انتقال کے بعد ان کی راکھ گلزاری لال نندا میموریل میں رکھ دی گئی۔ کروکشیتر ڈیولپمنٹ بورڈ کی نگرانی میں گلزاری لال نندا میموریل کا سنگ بنیاد 4 جولائی 1999 کو اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے رکھا تھا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر داخلہ لال کرشن اڈوانی اور فروغ انسانی وسائل کے وزیر ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی بھی موجود تھے۔

Narendra Modi
@narendramodi

धरती आबा भगवान बिरसा मुंडा जी के बलिदान दिवस पर उन्हें कोटि-कोटि नमन। उन्होंने जल, जंगल और जमीन की रक्षा के लिए विदेशी हुकूमत के विरुद्ध अदम्य साहस के साथ संघर्ष किया। उनका पूरा जीवन जनजातीय समाज के स्वाभिमान, संस्कृति और अधिकारों की रक्षा को समर्पित रहा। मातृभूमि के लिए सर्वस्व त्याग करने की उनकी गाथा देश की हर पीढ़ी में राष्ट्रभक्ति का संचार करती रहेगी।

Rajnath Singh
@rajnathsingh

डिफेंस कॉरिडोर के माध्यम से उत्तर प्रदेश, भारत के रक्षा क्षेत्र को आत्मनिर्भर बना रहा है। यहाँ लखनऊ में ब्रह्मोस का भी निर्माण हो रहा है। और भी कई तरह से उत्तर प्रदेश, डिफेंस मैन्युफैक्चरिंग को मज़बूत कर रहा है।

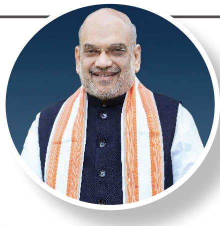

Amit Shah
@AmitShah

मोदी जी के नेतृत्व में केंद्रीय कैबिनेट ने दिल्ली-NCR को प्रदूषणमुक्त बनाने की दिशा में एक ऐतिहासिक निर्णय लिया है।
पेट्रोल-डीजल चालित लगभग 2 लाख ट्रकों और 16 हजार बसों को चरणबद्ध तरीके से BS-4, इलेक्ट्रिक एवं CNG वाहनों में परिवर्तित करने की इस महत्वाकांक्षी पहल के लिए ₹9,585 करोड़ की मंजूरी दी गई है। यह निर्णय दिल्ली-NCR की वायु को स्वच्छ बनाने की दिशा में महत्त्वपूर्ण सिद्ध होगा तथा पेट्रोलियम आयात पर निर्भरता कम करके देश की अर्थव्यवस्था को गति प्रदान करेगा।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

भारत के सबसे लंबे समय तक निर्वाचित प्रधानमंत्री के रूप में ऐतिहासिक पड़ाव पूर्ण करने पर आज केंद्रीय कैबिनेट की बैठक में आदरणीय प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी का सभी सदस्यों द्वारा अभिनंदन किया गया।

प्रधानमंत्री जी की देशसेवा की यह ऐतिहासिक उपलब्धि 145 करोड़ देशवासियों के उन पर विश्वास और प्रेम का प्रतीक है। राष्ट्र निर्माण के लिए उनके मार्गदर्शन में और कार्यकुशल नेतृत्व में कार्य करना निरंतर प्रेरणादायी है।

Giriraj Singh
@girirajsinghbjp

PLI योजना के माध्यम से भारत का वस्त्र क्षेत्र नई ऊंचाइयों की ओर अग्रसर है।
राउंड-3 के तहत 22 नई कंपनियों को मंजूरी मिलने से ₹2,339 करोड़ के निवेश, ₹15,561 करोड़ के संभावित कारोबार तथा 36,217 नए रोजगार अवसरों का मार्ग प्रशस्त होगा।
बढ़ता निवेश, सशक्त उद्योग और रोजगार सृजन के साथ आत्मनिर्भर भारत का संकल्प निरंतर मजबूत हो रहा है।

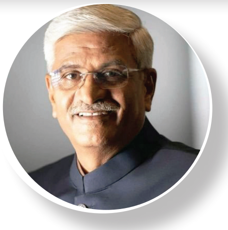

Gajendra Singh Shekhawat
@gssjodhpur

प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी के नेतृत्व में पिछले 12 वर्षों में अन्नदाता किसानों का जीवन बदला है। बीज से बाजार तक किसान खुशहाली का बदलाव देख रहे हैं।

पीएम-किसान से सीधे मदद, e-NAM से बड़े बाजार, सॉयल हेल्थ कार्ड और नई तकनीकों से खेती ज्यादा आसान और फायदेमंद बनी है। फसल बीमा और मत्स्य संपदा जैसी योजनाओं ने भी अन्नदाता को नई ताकत दी है।

पीएम मोदी ने की नई पीढ़ी के योगदान की प्रशंसा

युवा भारतीय देश और दुनिया के भविष्य को दे रहे आकार

छोटे कस्बों और गांवों से आगे आए युवा

खेलों में भी बढ़ा रहे देश का गौरव

प्रधानमंत्री ने फ्रांस में 'भारत इनोवेट्स' कार्यक्रम को संबोधित किया

वैश्विक समाधानों का उपभोक्ता ही नहीं, प्रदाता भी बना भारत : मोदी

भारत ने 12 वर्षों में स्वास्थ्य सेवाओं को आम लोगों के लिए बनाया सुलभ : मोदी

नई दिल्ली। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने रविवार को कहा कि बीते 12 वर्षों में भारत ने गुणवत्तापूर्ण स्वास्थ्य सेवाओं को अधिक सस्ता और आम लोगों की पहुंच में लाने के लिए व्यापक काम किया है। प्रधानमंत्री ने कहा कि सरकार स्वस्थ भारत के निर्माण के लिए ऐसे सभी प्रयासों को आगे भी जारी रखेगी।

पीएम बोले- स्वस्थ भारत के निर्माण के लिए जारी रहेंगे प्रयास

सोशल मीडिया पोस्ट में प्रधानमंत्री ने कहा कि देश को इस बात पर गर्व है कि भारत दुनिया की सबसे बड़ी स्वास्थ्य योजना आयुष्मान भारत के लिए जाना जाता है, जो समाज के सबसे कमजोर वर्गों को उच्च गुणवत्ता वाली स्वास्थ्य सेवाएं उपलब्ध कराती है। उन्होंने कहा, पीएम भारतीय जनऔषधि परियोजना जैसी योजनाओं ने दवाओं, स्टेंट व घुटने के प्रत्यारोपण को सस्ता बनाया है। इससे लाखों लोगों को राहत मिली है और इलाज का खर्च कम हुआ है। देश में मेडिकल कॉलेजों और सीटों की संख्या बढ़ने से चिकित्सा शिक्षा पहले की तुलना में अधिक सुलभ हुई है। एजेंसी

भारत-फ्रांस ने रक्षा, तकनीक पर बढ़ाए कदम, कई मुद्दों पर चर्चा

मैक्रों की सेल्फी, भारतीयों में उत्साह

स्पेस सेक्टर में बढ़ेगी भागीदारी

एआई से स्पेस तक, भविष्य की तस्वीर साफ

'महिलाओं को पूरी क्षमता दिखाने को राजग सरकार ने दिया माहौल'

नई दिल्ली, प्रेट्र : प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने कहा कि राजग सरकार के प्रयास सम्मान, अवसर और सशक्तीकरण में निहित हैं और इनसे ऐसा माहौल तैयार हुआ है जहां महिलाएं अपनी पूरी क्षमता को पहचान सकती हैं और राष्ट्र निर्माण में और अधिक मजबूती से योगदान कर सकती हैं।

मोदी ने शुक्रवार को कहा कि पिछले 12 वर्षों में राजग सरकार ने महिलाओं के नेतृत्व में विकास को आगे बढ़ाने के लिए काम किया है, और यह विभिन्न क्षेत्रों में स्पष्ट रूप से दिखाई दे रहा है। उन्होंने कहा कि वित्तीय समावेशन और उद्यमिता से लेकर शिक्षा, स्वास्थ्य देखभाल, स्वच्छता, आवास, खेल, विज्ञान और शासन तक, महिलाएं विभिन्न क्षेत्रों में महत्वपूर्ण भूमिका निभा रही

प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी • फाइल फोटो

'नारी शक्ति' को आगे बढ़ा रहा सरकार का माडल : शाह

नई दिल्ली, प्रेट्र : केंद्रीय गृह मंत्री अमित शाह ने कहा कि मोदी सरकार का "महिला नेतृत्व विकास" माडल 'नारी शक्ति' के सम्मान, सुरक्षा और सशक्तीकरण को आगे बढ़ा रहा है। शाह ने एक पोस्ट में कहा, "बेटी बचाओ, बेटी पढ़ाओ" से लेकर उज्ज्वला योजना के

विकसित भारत के लिए राज्यों के बीच संवाद सहयोग, अनुभवों का आदान-प्रदान जरूरी: मोदी

नीति आयोग की बैठक में पीएम ने कहा-वैश्विक अनिश्चितताओं के बीच भारत तेजी से बढ़ रहा आगे

70 करोड़ युवा भारत की सबसे बड़ी पूंजी

विश्वभर के नेताओं ने पीएम को दी बधाई

जागरण न्यूज नेटवर्क, नई दिल्ली : वैश्विक नेताओं ने प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी को भारत के इतिहास में सबसे लंबे समय तक निर्वाचित प्रधानमंत्री बनने पर हार्दिक बधाई दी है। उन्होंने मोदी के परिवर्तनकारी शासन की जमकर सराहना की है। श्रीलंका के राष्ट्रपति अनुरा कुमारा दिसानायके ने एक पत्र के माध्यम से इस उपलब्धि को भारत की लोकतांत्रिक परिपक्वता और जनता के मोदी सरकार में निरंतर विश्वास का प्रतीक बताया।

जागरण ब्यूरो के अनुसार, दिसानायके ने लिखा -" भारत गणराज्य के इतिहास में सबसे लंबे समय तक निर्वाचित प्रधानमंत्री बनने पर सरकार और श्रीलंका की

• श्रीलंकाई राष्ट्रपति दिसानायके ने लिखा पत्र, कहा-यह मोदी सरकार में निरंतर जनता के विश्वास का प्रतीक

• पापुआ न्यू गिनी के पीएम ने मोदी को रोल माडल व लीडरशिप का उदाहरण बताया

नरेन्द्र मोदी•

उल्लेखनीय है। इससे न केवल शासन की उत्कृष्ट क्षमता, बल्कि आम लोगों के जीवन में ठोस सुधार लाने और चुनौतियों के बीच भी

एक व्यक्तिगत वीडियो संदेश में प्रधानमंत्री मोदी को "एक रोल माडल व लीडरशिप का उदाहरण" बताया। कहा- "20 करोड़ से अधिक लोगों को गरीबी से निकालकर सामान्य जनजीवन में लाना अद्भुत उपलब्धि है।" उन्होंने भारत से द्विपक्षीय संबंधों को और मजबूत करने की इच्छा जताई।

एएनआइ के अनुसार, त्रिनिदाद और टोबैगो की प्रधानमंत्री कमला प्रसाद बिसेसर ने भी मोदी को यह कहते हुए बधाई दी कि उनके नेतृत्व में भारत वैश्विक मामलों में एक प्रमुख आवाज के रूप में उभरा है। उन्होंने कहा कि एक साधारण शुरुआत से लेकर 1.40 अरब लोगों

100 واں رامسر سائٹ...

ہندوستان کا 100 واں رامسر
جئے پرکاش نارائن برڈ سینکچوری

ہندوستان کی 100 ویں رامسر سائٹ کے طور پر اتر پردیش کے بلیا کا جئے پرکاش نارائن برڈ سینکچوری بھی نیٹ ورک میں شامل ہو گیا ہے۔ یہ سینکچوری پرندوں کے تنوع سے مالا مال ہے اور اسے سورہا تال کے نام سے جانا جاتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے رامسر سائٹس کی شتابدی مکمل ہونے پر مسرت کا اظہار کیا۔ یہ حصولیابی عالمی سطح پر ہندوستان کے قائدانہ کردار کو مزید مضبوط کرتی ہے۔ یہ صرف تعداد کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ تحفظ، حیاتیاتی تنوع اور پائیدار ترقی کے تئیں ہندوستان کی وابستگی کی کہانی بھی ہے...

> **قدرتی مسکنوں اور دلدلی زمینوں کے تحفظ کے تئیں ہندوستان کا غیر متزلزل عزم اس حصولیابی سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ کوششیں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک سرسبز مستقبل کی تعمیر میں مدد کرتی ہیں۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

رامسر سائٹس کی کہانی...

- ہندوستان، ایران کے رامسر میں 1971 میں دستخط کیے گئے 'رامسر کنونشن' کے معاہدہ کرنے والے فریقوں میں سے ایک ہے۔ ہندوستان یکم فروری 1982 کو کنونشن کا دستخط کنندہ بنا۔
- رامسر سائٹس وہ دلدلی زمینیں ہیں جنھیں 'رامسر کنونشن' کے تحت تسلیم کیا گیا ہے۔
- ہندوستان میں جہاں 31 سال میں یعنی 2014 تک 26 رامسر سائٹس قرار دیئے گئے تھے، وہیں پچھلے 12 سال میں اس میں 74 نئی سائٹس کا اضافہ ہوا ہے۔
- اندور اور ادے پور ہندوستان کے پہلے رامسر ویٹ لینڈ شہر بنے (جنوری 2025)۔

12 سال میں 4 گنا ہوئی رامسر سائٹ

26 (2014) → 100 (2026)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

RNI NO.: DELURD/2020/78832 JULY 01-15, 2026
RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: June 16, 2026 Pages-42)

Urdu
Vol. 7, Issue-01

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Publisher:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003